Law or Grace

شریعت یا فضل

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میرینٔ برینھم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Beliveres Ministry Pakistan.

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi, New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام .... شریعت یا فضل

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

مقام ....جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو ایس اے

دن .... 6 اکتوبر 1954ء بوقت شام

مترجم .... پاسٹر فاروق انجم

نظر ثانی............................پاسٹر جاوید جارج

اشاعت .... اکتوبر 2019ء

راولپنڈی۔ پاکستان

Law or Grace

شریعت یا فضل

1 عزیزو، شام بخیر۔ آج میں خود کو پھر باہر پا کر خوش ہوں۔ اور میرے دیر سے آنے کی وجہ یہ تھی، کہ میں .... جی ہاں، جیسا کہ برادر نیول نے بیان کیا، مجھے پہنچنے میں دیر ہو گئی۔ لیکن اِس کی وجہ کیا ہوئی............ آپ کو علم ہے کہ ایک دن میں نے گرجا گھر میں بیان کیا تھا، میں نے کہا تھا ''میں فون کالوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا''۔ لیکن میں ایسا نہ کر سکا۔ پس تھوڑی دیر پہلے ہی میں لوئی ویل کے دو ہسپتالوں کی ایمرجنسی سے نکلا ہوں۔ پس اِس وجہ سے مجھے تھوڑی دیر ہو گئی۔ لیکن بیوی نے فون کر کے مجھے اِس کے بارے میں بتایا۔ سسٹر رڈل کو آج شام یہاں آنا تھا، لیکن وہ بہت بیمار ہو گئیں۔ اور یقیناً میرے لئے ایسا کچھ سننا ناپسندیدہ ہے۔

2 میں نے اپنے کزن کو لوئی ویل میں چھوڑا، لیکن ایک اچھا کام یہ ہوا کہ میں نے مسیح کی طرف اُس کی راہنمائی کی۔ اُسے ہوجکن کی بیماری تھی جو بڑی خوفناک ہوتی ہے اور کسی بھی وقت جان لے سکتی ہے۔ البتہ میرا ایمان ہے کہ خداوند نے اُسے آج شام اس سے شفا بخش دی۔

اِسی طرح برادر جم وائز ہارٹ کا پوتا ویٹران ہسپتال میں ہاجکن کی بیماری میں مبتلا پڑا تھا۔ اور یہ بیماری اُس کے دل اور سینے کو کھائے جا رہی تھی، پس آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس کا بہت تھوڑا وقت باقی رہ گیا تھا۔ وہ اس کے لئے کچھ نہ کر سکتے تھے، مگر وہ ایک ہی بات جانتے تھے کہ اُن کی واحد امید خدا ہے۔

مجھے آج رات یقیناً مل ٹاؤن جانا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ یہاں بستی راجر آ رہے ہیں۔

آپ میں سے بہت لوگ برادر بسٹی راجرز کو جانتے ہیں۔ وہ خطرناک حالت میں سارا دن مجھے بلاتے رہے ہیں۔

وہاں پر جارجی کارٹر نے بارہ یا چودہ سال پہلے شفا پائی تھی۔ وہ نو سال آٹھ مہینوں تک بستر پر پڑی رہی تھی اور کبھی اُس بستر سے اٹھ کر بھی نہ دیکھا تھا۔ میں نے اُس کے لئے دو مرتبہ دعا کی۔ ایک رات میں باہر جا کر دعا کر رہا تھا۔ اور خداوند نیچے آئے، جذع کی جھاڑی میں سے ایک روشنی چمکتی ہوئی آ رہی تھی، اور اُس نے کہا "جارجی کی شفا کے لئے کارٹر خاندان کے گھر جا۔ وہ صحت یاب ہو جائے گی"۔ آپ سب اُس معاملہ سے آگاہ ہیں، کیا نہیں ہیں؟ ان تمام برسوں میں وہ پھر کبھی بیمار نہیں پڑی، حتیٰ کہ میرا اندازہ ہے کہ اُسے تب سے زکام تک نہیں ہوا۔

اور ہمیں پتہ چلا کہ وہ سینے کے سرطان کے سبب قریب المرگ ہے اور مجھے بلا رہی ہے۔ اُس نے سنا کہ میں واپس آ رہا ہوں۔ اُنہوں نے بتایا کہ اُس نے بستر کو چھوڑ دیا۔ وہ اٹھ گئی اور اپنی شفا کو قبول کر لیا۔ پس ہمیں اب صرف اُسے دیکھنے کو جانا ہے۔ کل یہاں میرا آخری دن ہے۔ پھر مجھے یہاں سے روانہ ہو جانا ہے۔ پس جب بلاوؤں کا ڈھیر لگا ہو تو آپ سمجھ نہیں پاتے کہ کیا کرنا چاہئے۔ تب آپ جو کچھ سب سے بہتر خیال کریں اُسی پر عمل درآمد کر سکتے ہیں۔

7 لیکن جیسا کہ ایک بھائی نے کہا تھا، سب سے بڑا کام یہ ہے کہ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کے لئے باقی سب کاموں کو بھول جائیں کیونکہ آخر کار جب ہماری نظر ایک دوسرے پر ہوتی ہے تو ہم مسیح سے دور ہو جاتے ہیں۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اس لئے میں زیادہ سے زیادہ اُسی کے ساتھ رفاقت رکھنا پسند کروں گا تا کہ دوسروں کی مدد کر سکوں۔ کیا یہ درست ہے؟

8 اِس لئے یہاں اِس چھوٹی سی دعائیہ عبادت میں شامل ہونا اچھا ہے جو ہم ہر بدھ کی شام کو کرتے ہیں۔ اور میں آج شام کے سبق کے متعلق اُسے بتانا بھول گیا۔ اِس لئے مجھے آج شام

یہاں آ کر کھولنا پڑا۔ پس روڈ پر سفر کے دوران اپنی کار کی روشنی میں ایک بات میں نے عبرانیوں کی کتاب سے منتخب کی جس پر کچھ عرصہ پہلے میں سنڈے سکول کی تدریس دیتا رہا ہوں اور آج رات بھی اُسے پیش کروں گا۔

مجھے یقین ہے کہ بیرونِ ملک جانے سے پہلے میں یہاں عبرانیوں 10 باب پر سنڈے سکول کی تدریس دیتا رہا ہوں۔ اسے پڑھ کر مجھے یاد آیا اور میں نے 18 ویں آیت پر" آئندہ اتوار" کا نشان لگایا ہوا ہے۔ لیکن وہ آئندہ اتوار کبھی آ نہیں سکا۔ پس ہو سکتا ہے کہ آج شام ہم وہیں سے پڑھ کر اپنا سبق حاصل کریں گے۔

خداوند آپ کو برکت دے۔ اور اِن سب کو اپنی دعا میں یاد رکھئے۔

10 چند لمحے پہلے جب میں یہاں داخل ہوا تو ایک خاتون مجھے بتا رہی تھی۔ میرا ایک پرانا دوست ہسپتال میں پڑا ہے، اور ابھی اُس کا اپریشن ہوا ہے۔ بل گرانٹ یہاں پولیس میں ملازم ہے اور میرا بڑا اچھا دوست ہے، وہ ہسپتال میں ہنگامی معاملات وغیرہ کی تصویریں لیتا ہے۔

میں پیچھے برادر سلاٹر کے بھائی سے ملا ہوں۔ جین نے مجھے بتایا کہ وہ دو مرتبہ ہسپتال گیا ہے۔ اور بیماری ہر طرف پھیل گئی ہے۔ اِس کا کوئی آخر نہیں ہے۔ لیکن اُس نے کہا............

12 آپ جانتے ہیں کہ میں اکثر متعجب ہوا ہوں کہ جب موسیٰ بنی اسرائیل کو نکال کر بیابان میں لایا، وہ بوڑھے جوان ملا کر تقریباً بیس لاکھ لوگ تھے۔ اور وہ چالیس سال تک بیابان میں اُن کی راہنمائی کرتا رہا۔ اب ذرا سوچئے کہ جس طرح آج ہمیں صحت وصفائی کی سہولیات میسر ہیں، وہ ان سے محروم تھے۔ ان کے پاس بہت سے چھوٹے بچے بھی تھے۔ دو لاکھ لوگوں کے ہاں ہر شب کتنے بچے جنم لیتے ہوں گے؟ اور پھر اِس کے علاوہ، تمام بوڑھوں اور تمام لنگڑوں وغیرہ کی خدا کی پیروی میں چالیس سال تک راہنمائی کرتا رہا۔ وہ چالیس سال تک بیابان میں رہے، لیکن جب اس سے

باہر آئے تو اُن میں کوئی ایک بھی کمزور شخص نہ تھا۔

کیا آپ آج شام ڈاکٹر موسیٰ کے ادویات کے تھیلے میں دیکھنا پسند نہیں کریں گے کہ اُنہیں صّحت یاب رکھنے کے لئے اُس کے پاس کیا تھا؟ کیا آپ سب اسے دیکھنا پسند کریں گے؟ میں یہ آپ کو دکھا سکتا ہوں۔

ہم پیچھے خروج کی کتاب میں جائیں گے اور میں دکھاؤں گا کہ یہ کہاں پر ہے۔ یہ اُس کا ادویات کا صندوقچہ ہے۔ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ اُس نے وہاں پر کیا کہا تھا۔ میں اُس کے ادویات کے تھیلے میں نظر ڈال کر دیکھوں گا کہ وہ وہاں پر کیا کہتا ہے۔

14 جب کسی کا بچہ پیدا ہونے والا ہوتا تھا، یا کسی کو اپنڈیسائٹس ہو جاتا تھا، یا کوئی ٹی بی کی لپیٹ میں آجاتا تھا، یا ایسا کچھ بھی ہوتا تھا، تو یہ نسخہ ہے جو موسیٰ پڑھتا تھا ''میں خداوند تجھے شفا دیتا ہوں''۔ اُس کے پاس ایک یہی چیز تھی۔ ''میں خداوند تجھے شفا دیتا ہوں''۔

اب، اُس کے پاس یہی چیز تھی۔ یہ کافی ہے، کیا ایسا نہیں؟ موسیٰ نے کہا تھا ''خداوند ہی تم کو شفا دیتا ہے''۔ وہ فقط اُس کے لئے دعا کرتے تھے اور وہ تندرست ہو جاتا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ بیابان کے زمانے میں ایک اور بات بھی واقع ہوئی تھی؟ اُن کو کبھی نئے جوتے نہ خریدنا پڑے اور نہ کبھی اُن کے کپڑے پرانے ہوئے۔ بیابان میں چالیس سال تک ایک ہی دوائی، ایک ہی نسخہ کام کرتا رہا۔ ''میں خداوند تجھے تیری تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہوں''۔ اور خدا نے اِس لئے ایسا کیا کیونکہ اُنہوں نے اُسے اُس کے کلام کے مطابق لیا اور خود کو تمام چیزوں سے آزاد کر لیا......

16 یاد رکھئے، اُنہیں یہ سکھایا گیا تھا۔ وہ مصریوں کے ساتھ رہے تھے، جو کہ ذہین ترین لوگ تھے۔ ہم اب بھی اُتنے ذہین ڈاکٹر حاصل نہیں کر سکتے جتنے وہ ذہین تھے، کیونکہ اُن کے پاس وہ کام

تھے جن کو وہ عملاً سرانجام دیتے تھے۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ ہم سائنس کے ساتھ ابھی تک اُس مقام پر نہیں پہنچ پائے۔ مثال کے طور پر جو چیزیں مصریوں نے تعمیر کیں ....تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں کہ میں سفنکس کے پاس سے گزرا یہ دیکھنے کے لئے کہ وہ کتنا بڑا دکھائی دیتا ہے۔

اور وہ اہرام، جو شہر کے بلاک جتنے اونچے ہیں، ہوا میں کھڑے ہیں، اور وہ ٹنوں وزن رکھتے ہیں۔ اور وہ پتھر اِس گرجا گھر جتنے بڑے ہیں۔ اگر وہ آج اُنہیں وہاں رکھنا چاہیں تو ایسا نہیں کر سکیں گے۔ لیکن اُنہوں نے کسی بھی طرح یہ کر لیا۔

اور پھر سفنکس، میرا خیال ہے کہ اس کی ایک ٹانگ کو ٹکانے کے لئے سولہ کاروں کو چپٹے رُخ رکھنا پڑے گا۔ تو پھر اُس کے جسم کے بارے کیا خیال ہے؟ اور یہ ہوا میں پڑا ہے۔ وہ اُسے وہاں تک کیونکر لے گئے ہوں گے؟ دیکھئے، وہ ایسے لوگ تھے جن کے پاس خفیہ ذہانت تھی جو آج ہمارے پاس نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ ہمارے پاس بھی ہے، لیکن ہم نے اس کے ساتھ ترقی نہیں کی، جو ایٹمی یا اِس طرح کی کوئی چیز ہے۔ کیونکہ برقی طاقت یا اور کوئی طاقت اسے وہاں تک اٹھا کر نہیں لے جا سکتی۔ لیکن اُنہوں نے تب اسے تعمیر کر لیا۔ اور وہ اہرام، وہ بڑا اہرام جو اُس جگہ قائم ہے، جغرافیائی اعتبار سے اتنی کامل صورت میں زمین کے مرکز پر کھڑا ہے کہ سورج خواہ کہیں پر بھی ہو اس کا سایہ کبھی نہیں بنتا۔ ہماری انجینئرنگ کا موازنہ اس کے ساتھ کرنا بہت دور کی بات ہے۔ اور سوچنے کی بات ہے کہ وہ یہ سب کچھ اب سے پانچ ہزار سال پہلے رکھتے تھے۔

20 پس وہاں پر بھی ہمیں بائبل ملتی ہے، بالکل ایسی ہی جیسی یہ بائبل ہے، یہ وہاں پر لکھی گئی، پیمائشوں کی صورت میں، انجیل اور نوشتوں کی اسی طرح پیمائش ہے جیسے یہ ہمارے پاس ہے۔ حنوک نے طوفانِ نوح سے قبل، اب سے برسوں پہلے اسے وہاں رکھا تھا۔

خدا نے تین بائبلیں لکھی ہیں۔ خدا ہر کام تین میں کرتا ہے۔ اُس نے تین بائبلیں تحریر

کیں۔اُس نے مسیح کی تین آمدیں مقرر کیں۔فضل کے بھی تین حصے ہیں۔الوہیت کی شخصیت کے بھی تین ظہور ہیں۔باقی سب چیزیں بھی اِسی طرح ہیں۔سمجھ گئے آپ؟

اب، جیسے یسوع پہلی بار آیا وہ یہاں ایک بار آ چکا ہے کیا ایسا ہی نہیں؟ وہ اپنی دلہن کو چھٹکارا دینے آیا۔دوسری بار وہ اپنی دلہن کو لینے آئے گا،اُسے اوپر اٹھائے گا اور اُن کی ملاقات ہوا میں ہوگی۔اورتیسری بار وہ اپنی دلہن کے ساتھ بادشاہ اور ملکہ کی حیثیت میں نیچے آئے گا۔سمجھے؟

اور پھر،خدا کے ظہور بھی تین ہیں۔پہلی بار خدا نے خودکو باپ کی حیثیت میں ظاہر کیا جب اُس نے بنی اسرائیل کی راہنمائی کی۔دوسری بار اُس نے خودکو بیٹے کی حیثیت میں ظاہر کیا جو کہ یسوع مسیح ہے۔تیسری بار اُس نے خودکو روح القدس کی حیثیت میں ظاہر کیا۔دیکھئے،تین ظہور ہیں ہر چیز تین تین کی صورت میں ہے......

24 آیئے اب اپنے سبق کی طرف بڑھتے ہیں۔کتنے لوگوں کو بائبل پڑھنا پسند ہے، میں یہ بہت پسند کرتا ہوں۔اگر خدا نے چاہا تو میں جب واپس آؤں گا............ میں ایک یا دو ہفتے آرام کرنے کے لئے باہر جا رہا ہوں۔پس جب میں واپس آتا ہوں،اور خدا نے چاہا تو میں اِس گرجا گھر میں تدریسی بیداری کی عبادات منعقد کرنا چاہوں گا۔ہم کلامِ مقدّس میں سے کوئی حصہ لیں گے اور اُس کے ساتھ چلیں گے............

پرانے لوگوں میں سے کتنوں کو یاد ہے کہ ہم نے جب خروج کی کتاب کوشروع کیا تو کئی مہینوں تک ہم اس کتاب سے باہر نہ نکل سکے؟

ایک دفعہ میں نے ایوب کی کتاب کوشروع کیا،اور کبھی اس سے باہر نہ نکل سکا۔کیا آپ کو یاد ہے؟ ایک خاتون نے مجھے خط لکھا جس میں کہا ”برادر برنہم، کیا آپ کبھی ایوب کو راکھ کے ڈھیر سے اٹھائیں گے بھی؟“ میں اُس ایک مضمون پر قائم رہا، بیچارہ ایوب راکھ کے ڈھیر پر بیٹھا رہا۔اُس

کے تمام دوستوں نے اُسے چھوڑ دیا، وہ پھوڑوں اور ہر طرح کی تکلیف کا شکار رہا۔ مجھے اُس شخص کی حالت پر بہت دکھ ہوا یہاں تک کہ میں............

اور پھر خدا کس طرح پلٹا اور اُسے برکت دی، اِس لئے کہ وہ اپنے بہتر ترین علم کے ساتھ آتشین قربانیوں کے نیچے رہا۔ وہ یہی کچھ ......اور گناہوں کا اقرار کرنا جانتا تھا۔ وہ جا کر اپنے بچوں کو لیتا اور کہتا ''شاید اُنہوں نے پوشیدگی میں کوئی گناہ کیا ہو''، اور وہ قربانی گذرانتا۔ وہ ایک صحیح باپ تھا، اور آخر میں خدا نے اُسے وہ بچے لوٹا دیئے۔ کیا آپ کو یہ معلوم ہے؟

29 میں یہاں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ کو اب بھی یاد ہے کہ خدا نے اُسے کس طرح بچے واپس کئے؟ یاد رکھئے، خدا نے اُسے دوگنا واپس کیا۔ پہلے اُس کے پاس ہزاروں بیل تھے۔ جب وہ اُس سے لے لئے گئے، تو خدا نے دوگنا بیل اُسے دیئے۔ جتنی بھیڑیں تھیں، خدا نے اُن سے دوگنا بھیڑیں دیں۔ لیکن یاد رکھئے، اُس کے سات یا بارہ بیٹے بیٹیاں تھے، میں صحیح تعداد بھول گیا ہوں۔ لیکن اُسے بیٹوں اور بیٹیوں کی پہلے جتنی تعداد ملی، جو خدا نے اُسے دوبارہ دیئے۔ کیا یہ درست ہے؟ دیکھئے، خدا نے زمین پر اُسے سب چیزوں کا دوگنا دیا۔ لیکن اُس کے بیٹے اور بیٹیاں جو مارے گئے تھے، اُن کی وہی تعداد اُسے پھر عطا کی۔ کیا آپ نے یہ کبھی غور کیا؟ کیا آپ کو کبھی یہ خیال آیا؟ کیا آپ کو یاد ہے جب ہم نے یہ سیکھا تھا؟ سمجھ گئے آپ؟

وہ بیٹے اور بیٹیاں کہاں تھے؟ وہ جلال میں اُس کا انتظار کر رہے تھے۔ دیکھئے، خدا نے اُن میں سے ہر ایک اُسے واپس کر دیا۔ اُن میں سے کوئی بھی کھویا نہیں گیا۔ سمجھے؟ بیٹوں اور بیٹیوں کی جتنی تعداد خدا نے پہلے مقرر کی تھی، اُس نے آخر پر بھی وہی تعداد مقرر کی۔ لیکن خدا نے اُس کی بھیڑوں، بیلوں اور باقی سب چیزوں کی تعداد دوگنا کر دی۔ لیکن اس کے بیٹے اور بیٹیاں نجات یافتہ تھے اور وہ جلال میں انتظار کر رہے تھے کہ ایوب اُن کے پاس آئے۔ اوہ، میرے عزیزو۔ وہ اِس کا

مستحق تھا، کیا ایسا نہیں؟ ٹھیک ہے۔

31 عبرانیوں کی کتاب ۔ میرے خیال کے مطابق پولوس عبرانیوں سے مخاطب تھا اور وہ شریعت کو فضل سے الگ کر رہا تھا۔ شاید ہم 10 باب کی پہلی دو آیات پڑھیں گے۔ پھر ہم انیسویں آیت پر چلیں گے۔ آیئے دیکھتے ہیں......

...... کیونکہ شریعت جس میں آئندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی صورت نہیں اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال بلا ناغہ گذرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتیں۔

32 اب، میں سمجھتا ہوں کہ اِس پہلے حصہ میں براہِ راست پولس اُنہیں یہ کہہ رہا ہے کہ شریعت آنے والی نئی چیزوں کا عکس تھی۔ اب، سایہ کوئی ایسی چیز ہوتی ہے............

اگر آپ روشنی کی سمت کے الٹ اِدھر دیوار کی طرف چلنا شروع کر دیں تو آپ کا سایہ آپ کے آگے آگے چلے گا۔ اگر آپ سورج کی طرف رخ کر کے چلنا شروع کریں تو سایہ آپ کے پیچھے ہو جائے گا۔

اب غور کیجئے

’’شریعت جو کہ آنے والی چیزوں کا عکس ہے......‘‘

سائے کو دیکھئے......اب، پولس یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھا کہ پرانی تقسیم کے تحت مردوں کا جسمانی اعتبار سے جو ختنہ کیا جاتا تھا وہ دل کے ختنہ، یا آج کے روح القدس کا عکس تھا۔ جس طرح وہ پتھر کی تختیوں پر لکھے ہوئے احکام کی پیروی کرتے تھے۔ خدا کہتا ہے کہ آخری ایام میں وہ اپنے احکام دل کی تختیوں پر لکھے گا۔

35 اب، ماضی میں غلط کام کو دیکھنے کا اُن کے پاس ایک ہی طریقہ تھا......’’تو چوری نہ کرنا‘‘۔

اُن کو اِسے احکام میں سے دیکھنا ہوتا تھا۔ شریعت صلح کرانے کے لئے شامل کی گئی تھی۔ کیونکہ جہاں کوئی شریعت نہیں، وہاں کوئی گناہ بھی نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی چیز غلط ہی نہیں............

اگر اِس شہر میں کوئی قانون نہ ہو جو یہ بتائے کہ آپ سرخ اشارہ کاٹ کر نہیں جا سکتے تو آپ یہ نہیں کر سکتے۔ اگر آپ سرخ اشارہ کاٹ جاتے ہیں تو آپ کی کوئی غلطی نہیں کیونکہ کوئی قانون ہی نہیں جو اِس سے منع کرتا ہو۔

پس شریعت غضب کو لاتی ہے یا گناہ کو سامنے لاتی ہے۔ دیکھئے، شریعت سے پہلے وہ یہ سب کام کرتے تھے، مگر یہ گناہ نہیں تھا کیونکہ کوئی قانون موجود نہ تھا جو اِن کو گناہ کہتا۔ پس جب شریعت آ گئی............لیکن کاملیت کے آنے سے پہلے قانون کو شامل کیا گیا۔

انسان ہمیشہ کسی ایسی چیز کو تلاش کرنے کی کوشش میں رہا ہے جو اُسے بچا سکے۔ وہ آج بھی ایسا ہی کر رہا ہے وہ ناکام نہیں ہوا۔

39 گذشتہ ہفتے میں نے ہندوستان میں کچھ لوگوں کو دیکھا جو مکمل طور پر نابینا تھے وہ سورج کی طرف دیکھ رہے تھے تاکہ اپنی روح کے لئے سکون حاصل کر سکیں۔ اُن میں سے کچھ نے اپنے ناخن اتنے بڑھائے ہوئے تھے کہ اُن کے ہاتھوں کی پشت کی طرف مڑ گئے تھے، وہ بھی اپنی روحوں کے لئے سکون تلاش کر رہے تھے۔ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے چالیس سال تک اپنے ہاتھوں کو اوپر اٹھائے رکھا اور کبھی نیچے نہیں کیا تھا تاکہ اپنی روحوں کے لئے سکون تلاش کر سکیں۔ بعض نے دہکتے کوئلوں پر چل کر اپنے پاؤں تقریباً جلا ڈالے تھے تاکہ اپنے دیوتاؤں کو راضی کر کے اپنے لئے سکون حاصل کر سکیں۔ سکون حاصل کرنے کے لئے وہ شیشوں اور ٹوٹی ہوئی پرانی بوتلوں پر اور برچھیوں والے تختوں پر لیٹتے رہے۔ لیکن اُن کے لئے کوئی سکون نہیں کیونکہ یہ سب بت پرستی ہے۔ اور یہاں امریکہ میں ہم حقیقی سچے اور زندہ خدا سے اپنی روحوں کے لئے سلامتی حاصل کرنے کے لئے گلی میں بھی نہیں چلنا

چاہیں گے۔ یہ سچ ہے۔ مگر وہ سب کام، انسانوں کے وہ بت پرستانہ تصورات............

40 گزرے زمانوں میں جب خدا نے شریعت بھیجی اور قانون مقرر کیا تا کہ ہمیں دکھا سکے کہ یہ کام گناہ ہیں۔ لیکن اب، وہ شریعت گناہوں کو دور نہیں کر سکتی۔ یہ صرف گناہ کو نمایاں کرتی ہے۔ سمجھ گئے آپ؟

کیونکہ اگر کوئی قانون نہ ہو جو یہ کہے کہ آپ فلاں کام نہیں کر سکتے، تو پھر...... یہ نہیں...... اگر آپ اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو پھر آپ اسے توڑنے والے نہیں ٹھہرتے کیونکہ کوئی قانون ہی نہیں ہوگا جو ٹوٹ جائے گا۔

لیکن جب قانون مؤثر ہو جاتا ہے تو گناہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ پھر وہ کہہ سکتے ہیں ''تو چوری نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو جھوٹی گواہی نہ دینا''۔ اور باقی سب کام۔ پہلے وہ یہ سب کام کرتے تھے، لیکن اُس وقت ان کو گناہ نہیں ٹھہرایا جا سکتا تھا کیونکہ اِن کے خلاف کوئی قانون موجود نہ تھا۔ لیکن جب شریعت آ گئی تو اِس نے انسان کو احساس دلایا کہ وہ چوری نہیں کر سکتا، وہ جھوٹ نہیں بول سکتا، وہ حرامکاری نہیں کر سکتا۔ اور تمام احکامات نمایاں ہو گئے، تو بھی وہ شریعت گناہ کو دُور نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن کسی انسان کو صرف یہ بتا سکتی تھی کہ فلاں کام گناہ ہے۔ لیکن جب مسیح آیا تو گناہوں کے دور کرنے کے لئے آیا۔ سمجھ گئے آپ؟

وہ جانتے تھے کہ شریعت ایک ہی کام کر سکتی ہے وہ یہ کہ کسی خطاکار کی جگہ ایک بے گناہ عوضی کو مرنا پڑے گا۔ یہ شریعت باغِ عدن سے شروع ہوئی۔ وہ کسی بھیڑ یا بیل یا کسی اور جانور کو ذبح کرتے اور اُس کا خون مذبح پر چھڑکتے تھے کیونکہ یہ ڈھانکنے یا عوضانہ کی قربانی ہوتی تھی۔ لیکن یہ کبھی گناہ کو دُور نہیں کر سکتی تھی کیونکہ جانور کے خون میں اتنی صلاحیت نہیں کہ انسان کی زندگی کا کفارہ دے سکے کیونکہ انسان کی زندگی جانور کی زندگی سے افضل ہے۔

44 اب، آج شام ہم سب یہاں بیٹھے ہیں۔ ہم غالباً جرمن آئرش وغیرہ ہیں اور کچھ سیاہ فام لوگ بھی ہیں۔ اور خواہ کوئی سیاہ فام، سفید فام، زرد فام یا جو کوئی بھی ہو، ہم سب ایک ہی شخص کی اولاد ہیں۔ سمجھ گئے آپ؟ یہ سائنسی اعتبار سے ثابت کیا جا سکتا ہے کہ اگر آپ افریقہ کے انتہائی دُور افتادہ علاقہ میں چلے جائیں اور وہاں سے آپ سب سے کالے شخص کو ڈھونڈ لیں اور اگر آپ بیمار ہوں تو اُس کا خون آپ کو لگایا جا سکتا ہے۔ آپ کا اور اُس کا خون ایک جیسا ہی ہوگا۔ یا پھر اگر آپ چین چلے جائیں اور وہاں کے زرد ترین رنگت والے آدمی کو لیں تو وہ بھی آپ کو اپنا خون دے سکتا ہے۔ سمجھے؟ یا پھر ہندوستان کا سب سے زیادہ گندمی رنگت والا انسان بھی آپ کو اپنا خون دے سکتا ہے۔ ''خدا نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر پیدا کی''۔ لیکن دنیا میں کوئی ایسا جانور نہیں جس کا انسانی خون کے ساتھ موازنہ کیا جا سکے۔ سمجھ گئے آپ؟ جانور کا خون ان میں سے ہر ایک مختلف ہے۔ لیکن انسانی خون سب کا ایک ہی ہے۔

45 اب، اگر یہ اُن لوگوں کے نظریہ کو نہیں لیتا جو سکولوں میں تعلیم دیتے ہیں کہ ہم جانوروں میں سے ارتقاء کے عمل سے پیدا ہوئے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر جانوروں کا خون انسان کو لگایا جا سکتا۔ لیکن انسانی خون اور زندگی یکساں ہے۔ جبکہ جانوروں کی زندگی ان میں سے کچھ............ جیسے سانپ ٹھنڈے خون والا جانور ہے مچھلی ٹھنڈے خون والا جانور ہے لیکن ریچھ، بارہ سنگھا، کتا، یا گھوڑا مختلف اقسام رکھتے ہیں۔ اُن میں سے کسی کا بھی خون کسی دوسرے کو منتقل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ سب باہم مختلف ہیں۔ لیکن انسان سب کے سب ایک ہی جیسے ہیں۔

جانور کے خون کی قربانی شریعت کے تحت محض عوضانہ تھا جب تک کہ یسوع نہیں آ گیا، جو کسی مرد کی اولاد نہ تھا۔ اِس کرّہ ارض کا کوئی مرد اُس کا باپ نہیں تھا۔ اُس کی صرف ایک ماں تھی، اور وہ ماں کنواری تھی، کنواری مریم جو تقریباً اٹھارہ سال کی لڑکی تھی۔ روح القدس اُس پر اترا اور

خود خدا باپ ہوتے ہوئے اُسے خلق کیا۔ جس نے فرمایا تھا اور دنیا وجود میں آ گئی تھی اُس نے فقط کلام کیا۔

47 سنڈے سکول، کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم اِس میں کس طرح داخل ہوئے۔ جب خدا کچھ فرما دیتا ہے تو اُسے پورا ہونا ہوتا ہے۔ اس سے فرار کا کوئی راستہ ہی نہیں۔ خدا نے فرمایا ''ہو جا'' اور ہو گیا۔ وہی کلام خود..........اور کلام خیال تھا۔ جب خدا.......... پہلے..........کلام کسی خیال کا اظہار ہوتا ہے۔ خدا نے اپنے ذہن میں سوچا، پھر بولا تو یہ وجود میں آ گیا۔

48 ہم اپنے دل میں ایمان رکھتے ہیں خدا کا ایمان اپنے دل میں رکھتے ہیں اور اسے صاف طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ایمان بن جاتا ہے، اور پھر ہم اسے بولتے ہیں اور یہ وقوع میں آتا ہے یہ وہی چیز ہے، کیونکہ مسیح کا ذہن انسان کے اندر ہوتا ہے۔ یہ طریقہ ہے جس سے شفائیں وغیرہ ہوتی ہیں۔ کیونکہ جو کچھ آپ کر رہے ہوتے ہیں جب آپ کو اس کا کامل مکاشفہ حاصل ہو جاتا ہے تب آپ کو علم ہوتا ہے کہ کس طرح چلنا ہے۔ یہ بات ہے کیونکہ یہی مسیحی چال ہے۔ لیکن جانوروں کا خون گناہوں کو دُور نہیں کر سکتا۔

جب یسوع آیا، جو خود خدا تھا اور جسم میں ظاہر ہوا اُس کا خون کسی اور انسان کا خون نہ تھا۔ ہم میں سے ہر ایک، ہر نبی، ہر بڑے آدمی کا خون انسانی خون تھا۔ لیکن اِس شخص کا خون خدا کا خون تھا۔ خدا نے خود خون کا خلیہ تخلیق کیا۔

آپ، ہر شخص ایک ہی خلیے سے تشکیل پایا ہوتا ہے اگر آپ کبھی اسے کسی عدسے کے نیچے دیکھیں۔ میں نے چند ہفتے پیشتر ایسا کیا۔ اور پھر جانوروں ......مویشیوں کی نسل کشی میں لاکھوں جرثومے ہوتے ہیں۔ اور اُن جرثوموں کے اندر چھوٹے چھوٹے خون کے خلیے ٹکراتے ہیں۔ اور ایک عام انسان میں..........

لیکن اِس معاملہ میں، کسی انسان کی مداخلت کے بغیر خدا نے خود خون کا خلیہ خلق کیا۔ اور اس سے اُس کا اپنا بیٹا، مسیح یسوع پیدا ہوا جس کے اندر خدا خود سکونت پذیر ہوا اور اُسے زمین پر عمانوایل (خدا ہمارے ساتھ) بنایا۔ یہ تصویر ہے۔ یہ بات ہے جس پر آپ کو نجات پانے کے لئے ایمان لانا ہے۔ اور پھر یسوع نے اپنی آزاد مرضی سے وہ مجبور نہ تھا اُس کے دل میں انسانوں کے لئے اتنی محبت تھی کہ اُس نے اپنی آزاد مرضی سے کلوری پر موت کو قبول کیا اور اپنا خون بہایا اُس وقت دنیا کے گناہ اُس پر لدے تھے کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کو اٹھائے ہوئے کلوری تک گیا۔

52 اب، یہ اس لئے نہیں کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ یہ اِس لئے نہیں خواہ میں اچھا ہوں یا نہیں ہوں۔ یہ اس لئے ہے کہ 'وہ' اچھا تھا۔ میں کبھی اتنا اچھا نہیں ہوسکتا کہ یہ کرسکوں۔ اگر آپ کبھی یہ کر سکیں تو آپ یسوع مسیح کے مقابلہ میں آ جائیں گے۔ میں یہ اب آپ کو بتاؤں گا کیونکہ اِس کے علاوہ کچھ ہے ہی نہیں جو آپ کر سکیں۔

لیکن خدا نے ہمارے تمام گناہ اُس پر رکھ دیئے اور وہ مر گیا۔ اور چونکہ وہ اپنے اوپر گناہ لے کر مرا تو بائبل کہتی ہے کہ ''اُس کی روح عالمِ ارواح میں گئی''۔ یہ سچ ہے۔ اور جب وہ وہاں تھا تو اُس نے اُن کے بیچ منادی کی جو قید میں تھے، جنہوں نے نوح کے زمانہ میں توبہ نہیں کی تھی۔

''تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا اور نہ اپنے مقدّس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا''۔ اور تیسرے دن وہ ہماری نجات کے لئے جی اٹھا ہمیں یہ دکھانے کے لئے کہ جب ہم اُس پر ایمان کا اقرار کر لیتے ہیں، اور روح کے وسیلے نئے سرے سے پیدا ہو جاتے ہیں تو جیسے یقینی طور پر وہ قبر سے جی اٹھا اُسی طرح ہم بھی اُس کی دوسری آمد پر جی اٹھیں گے۔ اوہ، کیسی کامل امید ہے۔

55 جب آپ مذاہبِ عالم کو اور اُن کے توہمات کو دیکھتے ہیں اور پھر اپنی نجات اور ٹھوس امید کو

دیکھتے ہیں جو ایک بنیادی اصول پر مبنی ہے، اسے عالمِ ارواح کے تمام شیاطین مل کر بھی ہلا نہیں سکتے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ بڑی خوبصورتی پیش کرتے ہیں۔ بدھ مذہب بڑا خوبصورت مذہب ہے، ہندومت بھی بڑا خوبصورت مذہب ہے۔لیکن میرے بھائیو، وہ زندگی سے محروم ہیں۔

زندگی کہاں پر ہوتی ہے؟ زندگی خون میں ہوتی ہے۔خون زندگی ہے۔اور صرف وہی ایک شخص تھا جو درست قسم کا خون بہا سکتا تھا، کیونکہ وہ خدا کا اپنا خون تھا۔اور اُس نے وہ خون بہایا جو مجھے اور آپ کو نجات دیتا ہے۔ پس ہماری نجات یسوع مسیح کے اندر رکھی ہے جو اُس نے ہمارے لئے کلوری پر جاری کی۔خواہ ہم جتنے بھی پست ہو جائیں، یا جتنے بھی غیر اخلاقی ہو جائیں، جتنے بھی غلیظ ہو جائیں، جب ہم سچے دل سے کلوری پر نظر کرتے ہیں اور کلوری پر اپنے گناہوں کا اقرار کر لیتے ہیں تو اس سے معاملہ طے ہو جاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ جونہی آپ کے لبوں سے اقرار جاری ہوتا ہے، تبھی خدا آپ کو جواب دینے کا پابند ہو جاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔اوہ، جب میں اس کے بارے سوچتا ہوں..........

حیرت کی بات نہیں کہ پولوس نے کہا تھا.......... میں ایک دن اُس عقوبت خانہ میں کھڑا تھا جہاں اُنہوں نے اُس کا سر قلم کیا، اور اسے ایک گندے گڑھے میں پھینک دیا تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ اس سے تھوڑی دیر پہلے ہی اُس نے کہا ہوگا ''اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کیا ہوئی؟ لیکن خدا کا شکر ہو جو ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیں فتح بخشتا ہے''۔سمجھ گئے؟ یہ آرام ہے۔اوہ، میں اِس پر بات کرنا پسند کرتا ہوں۔

58 آپ میں سے جو کم عمر لوگ ہیں، سنیں۔آپ کمسن ہو سکتے ہیں، اور وہ شیشہ ہو سکتا ہے، حتیٰ کہ آپ درحقیقت اِس پر توجہ نہیں کرتے۔ ذرا ٹھہر جائیں اور پھر آپ کسی ہسپتال میں پڑے ہوں گے، جب ڈاکٹر کہے گا کہ آپ کی زندگی دو دن، یا دو گھنٹے رہ گئی ہے۔تھوڑا ٹھہر جائیں جب کہ آپ

کے دل کی دھڑکن موقوف ہونا شروع ہو جائے گی ، اور آپ محسوس کریں گے کہ یہ آپ کی کلائی تک آ گئی ہے۔ میرے بھائی ، اُس وقت آپ ہر چیز کو تلاش کر رہے ہوں گے۔ تب پوری زندگی کی بھی کیا حیثیت ہو گی؟ یہ ختم ہو گئی ہو گی۔ تھوڑا انتظار کر لیں جب تک کہ آپ کے سر کے بال سفید ہونا شروع ہو جائیں گے اور آپ محسوس کریں گے کہ آپ کے سامنے نہ ختم ہونے والی ابدیت کھڑی ہے ، اور یہ جان جس کے موجود ہونے کی وجہ سے آپ زندہ ہیں اس طرح ٹوٹ رہی ہو گی جیسے کسی خراب دانت کو نکالا جا رہا ہو اور آپ کے اندر سے اِسے اِس طرح کھینچا جا رہا ہو گا جیسے آپ کسی ایسی جگہ جا رہے ہوں جس کو آپ جانتے بھی نہ ہوں کہ کہاں جا رہے ہیں۔ بہتر ہے کہ آپ اِس پر ابھی سوچ لیں اور اِسے درست کر لیں۔ کیونکہ آپ چٹکی بجانے [برادر برنہم چٹکی بجاتے ہیں-- ایڈیٹر] تک گزر جائیں گے ، حتیٰ کہ توبہ کرنے کا بھی کوئی موقع نہ ہو گا۔ پس ابھی درست ہو جائیں۔

امریکہ کے لوگوں کے لئے بہانے کا کوئی موقع نہیں۔ جنوبی افریقہ ، ہندوستان ، اور دیگر غیر اقوام اٹھ کر اِس پشت کی عدالت کریں گے اور اِن کو مجرم ٹھہرائے گی کیونکہ ہمیں روشنی ، انجیل ، گرجا گھر ، برکات اور ہر چیز دی گئی ، لیکن ہم نے اسے قبول کرنے سے انکار کیا۔ عزیزو ، دیکھئے ، مسئلہ یہیں پر ہے۔ اب میں ناگہاں کہہ رہا ہوں ، کیونکہ یہ آپ کی بہتری کے لئے ہے کیونکہ اب آپ کو یہ کرنا چاہیئے۔

60 اب ”شریعت عکس ہے...... “ اوہ ، جب میں اِس پر سوچتا ہوں ”شریعت آنے والی اچھی چیزوں کا عکس ہے...... “ دیکھئے کہ شریعت کیا پیش کرتی ہے۔ اگلے باب میں چل کر دیکھئے یعنی عبرانیوں کے 11 باب میں۔ دیکھئے کہ دانی ایل نے شریعت کے تحت کیا کیا۔ دیکھئے کہ شریعت کے تحت حنوک نے کیا کیا۔ دیکھئے موسیٰ نے شریعت کے تحت کیا کیا۔ تو اگر وہ محض کفارے کے عکس کے ساتھ زندہ تھا تو آج مسیحی کلیسیا کو خداوند یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی حقیقت کے

ساتھ چلتے ہوئے کیا کرنا چاہئے؟ عزیزو، آج شام ہم کہاں پر کھڑے ہیں؟

میں آپ کو بتا رہا ہوں ہر مسیحی کو جنگی ہتھیار باندھ لینے چاہئیں۔ کیونکہ کلام کہتا ہے" خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔ اور بکتر، اور خود، اور سپر اور سب چیزوں کی موجودگی کو یقینی بنا لو"۔ پولوس اسے اُس سپاہی کے ساتھ ملاتا ہے جو جنگ پر جا رہا ہو۔ اور جب دشمن کی چالبازیاں سامنے آئیں، اپنی سپر اٹھائیں اور آگے بڑھ کر اس کا مقابلہ کریں۔

اب، اگر شریعت یہ سب کچھ پیدا کر سکتی تھی تو پھر یسوع مسیح کے خون کی حقیقت کیا کچھ کر سکتی ہے؟ جب ایک متروک چیز ایسا کچھ کر سکتی تھی تو پھر مردوں میں سے جی اٹھنے کی قوت، اور طاقت اور خداوند یسوع مسیح کا روح کیا کچھ پیدا نہیں کر سکتا؟

63 اب، ہمیں انتہا درجہ کی تعظیم کے ساتھ گرجا گھر آنا چاہئے۔ ہمیں چاہئے کہ خدا کے حقیقی مقدسوں کی طرح گرجا گھر میں داخل ہوں آگے بڑھ کر اپنی جگہ سنبھالیں اور اپنے ذہن مسیح کی طرف لگا کر رکھیں۔ ہمیں دنیا کی ہر چیز کو فراموش کر دینا چاہئے۔ اور اگر آپ درحقیقت نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں...... (اب یہ بات تھوڑا کاٹنے والی ہے، لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ درستی کی جگہ ہے)۔ اگر آپ واقعی خدا کے روح سے پیدا ہوئے تو آپ کا دل بہر حال اِسی پر ٹھہرا رہتا ہے۔ آپ کی سوچیں لنگر انداز ہوتی ہیں۔ سمجھ گئے؟ اگر آپ کبھی بھی............

یسوع نے کہا تھا" جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ جو کوئی میرا کلام سنتا اور ایمان لاتا............"

65 اب، اگر آپ ایمان لاتے ہیں...... اگر آپ لبوں سے اس کا اقرار کرتے ہیں تو اِس کا بہت فائدہ نہیں۔ لیکن اگر آپ پورے دل سے ایمان لائیں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے تو پھر آپ پہلے جیسی زندگی نہیں گزار سکتے۔ اگر آپ کلوری کا صحیح منظر جان جائیں تو پھر آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

لیکن اگر آپ اتفاقیہ طریقہ سے اِسے لے رہے ہیں، تو آپ خود کو بیوقوف بنا رہے ہیں۔

لیکن جب آپ حقیقت میں یہ نظارہ حاصل کر لیتے ہیں کہ یسوع کیا تھا............اوہ، میرے عزیزو، مجھے یسوع مسیح کی الوہیت پر منادی کرنا کس قدر پسند ہے۔ اگر آپ کبھی محسوس کر سکیں کہ وہ کون تھا اور اُس نے آپ مرد و خواتین کے لئے کیا کیا، تو آپ کے دل آپ کے اندر ٹوٹ جائیں گے اور آپ اُس کی خاطر زندہ رہنے کے لئے دنیا کی غلاظتوں کو اپنے اندر سے نکال پھینکنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ اوہ، وہ کتنا عظیم الشان، کیسا شخص تھا۔ اگر آپ محسوس کر سکیں کہ خدا نے کس طرح خود کو پست کر دیا، خود کو پردہ سے باہر لے آیا اِس قدر نیچے آ گیا کہ آپ کے دل کے اندر............

67 جب خدا باپ، ایک بڑے بادل کی صورت میں بنی اسرائیل پر ٹھہرا ہوتا تھا اور جب وہ شریعت لکھنے کے لئے اُس صبح پہاڑ پر اترا اگر اُس وقت کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھو لیتا تو اُسے بھی تیر سے چھید دیا جاتا۔ صرف تقدیس کے وسیلے اُس نے موسیٰ کو اوپر بلایا۔ ہارون کو پہاڑ کے پاس نیچے کھڑا ہونے کو کہا تا کہ وہ نظر رکھے کہ کوئی چیز............اور جب وہ آگ کا ستون پہاڑ پر اترا، بجلی چمکی، گرجیں پیدا ہوئیں اور تاریکی ٹھہر گئی۔ جب یہواہ خدا، تمام ابدیت کا خالق پہاڑ کی چوٹی پر آ کر بیٹھا جسے اُسی نے خلق کیا تھا تو گہری گھٹائیں اُس کے چوگرد تھیں، بجلی چمکی، زمین کانپ گئی تب اسرائیلی جو خیمہ گاہ میں تھے اور اُن کے چوگرد خون آلود قربانی تھی بول اٹھے ''ہم سے صرف موسیٰ ہی بات کرے، خدا بات نہ کیا کرے ایسا نہ ہو کہ ہم مر جائیں''۔ اس پر ذرا سوچیئے۔

اُسی قادرِ مطلق، اُسی عظیم ہستی نے خود کو پست کیا، خود کو پردوں سے باہر لایا اور گوشت پوست کے جسم میں آ گیا تا کہ کوئی بھی شخص اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو سکے۔ وہ کیا کر رہا تھا؟ وہ اپنی راہ کا دعویٰ کر رہا تھا، انسان کے اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تب وہ گیا اور اپنا ہی خون بہا دیا جب

اور کوئی خون .... بے شک وہ آسمانوں کا بیش قیمت ترین خزانہ تھا۔ بے شک وہ بادشاہوں کا بادشاہ تھا۔ جب وہ اپنے جلال کو چھوڑ کر نیچے اتر آیا اور خود کو گنہگار انسانوں کے سپرد کر دیا کہ اُسے پیٹا جائے، اُس پر تھوکا جائے، اُسے کچلا جائے اور صلیب پر لٹکایا جائے حتیٰ کہ وہ مر جائے ....

جب وہ وہاں کھڑا تھا تو اُس نے کہا "میں باپ سے درخواست کروں تو وہ بارہ تمن فرشتے ابھی یہاں موجود کر دے۔ لیکن میری بادشاہی اِس دنیا کی نہیں"۔

اور بھیڑ کہہ رہی تھی "اسے مصلوب کر، اسے مصلوب کر"۔

اُس نے کیوں مڑ کر نہ کہا "تم مصلوب ہو"؟ عزیزو، اس کی وجہ ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ اِس پر دھیان کیجئے۔ وہ اُس کے اپنے ہی بچے تھے۔ ایک ایسے آدمی کا سوچیے جس کے اپنے ہی بچے اپنے باپ کے خون کے لئے چِلّا رہے ہوں۔ اگر میرے بچے میرے خون کے لئے بھاگ رہے ہوں، میرے پاس یہ کہنے کے علاوہ کچھ نہ ہوگا "مجھے لے لو"۔ اگر وہ اس سے انکار کر دیتا تو وہ اپنے ہی بچوں، اپنی ہی مخلوق اپنے انسانوں کو کھو دیتا۔ اور وہی اُس کے خون کے لئے پکار رہے تھے۔ کیا آپ ایسی اولاد کا تصور کر سکتے ہیں جو اپنے باپ کے خون کے لئے چِلّا رہے ہوں؟ یہی سبب ہے کہ وہ انکار نہیں کر سکتا تھا۔ اگر وہ انکار کر دیتا، تو وہ ہلاک ہو جاتے۔ میں کھلے دل سے اپنے بچوں کے لئے موت کو گلے لگا لوں گا اور کوئی بھی دوسرا باپ ایسا کرے گا۔ دیکھئے وہ کیا تھا، اُس کی اپنی ہی اولاد اُس کا خون مانگ رہی تھی۔

71 شریعت کا انصاف خون مانگتا تھا۔ بھیڑوں کا خون یہ نہیں کر سکتا تھا، بکروں کا خون یہ نہیں کر سکتا تھا، مویشیوں کا خون یہ نہیں کر سکتا تھا بلکہ خدا کے اپنے خون کو یہ کرنا تھا۔ اور خدا جسم بنا اور ہمارے درمیان زمین پر رہا۔ وہ عظیم ہستی جس سے کوہِ سینا پر گرجیں نکل رہی تھی اب جسم میں یہاں موجود تھا۔

پھر اُس نے راستہ صاف کر دیا تا کہ وہ آئے اور آپ کے دل کے اندر سکونت کرے اور وہی روح جو کوہِ سینا پر گرجیں پیدا کر رہا تھا اب انسان کے دل میں رہتا ہے۔ کیسا عظیم الشّان.........میرے عزیزو، ہر دل کو یہ سوچ کر اچھلنا چاہیئے۔

73 اب، ذرا جلدی کرتے ہوئے پولوس پانچویں اور چھٹی آیت کی طرف بڑھتا ہے۔ ہمیں 19 ویں آیت پر پہنچنا ہے، اس لئے ہم جلدی کریں گے۔ پانچویں اور چھٹی آیت میں وہ بیان کر رہا تھا کہ شریعت کس طرح عکس تھی۔ پرانے عہدنامہ میں یہ کس طرح تھا........... چند ماہ پیشتر ہم سنڈے سکول کے سبق میں یہ سیکھ چکے ہیں۔

جب انسان گناہ کرتا، فرض کریں اُس نے حرامکاری کی ہوتی یا چوری کی ہوتی یا سبت کی خلاف ورزی کی ہوتی یا کوئی اور حکم توڑا ہوتا۔ تو اُسے ایک برّہ لانا پڑتا اور وہ اُس برّے کو بزرگوں کے پاس لے کر آتا اور وہ اُس برّے کا معائنہ کرتے۔ اُس برّے کو بے عیب اور بے داغ ہونا ہوتا تھا۔ یہاں پر اہمیت کو دیکھئے۔ ایک ملزم کی جگہ برّے کا بے الزام ہونا ضروری ہوتا تھا۔ آمین۔ مجھے امید ہے کہ آپ کہ سمجھ گئے ہوں گے۔

75 مجھے ایک چھوٹی سی کہانی یاد ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں پہلے آپ کو یہ سنا چکا ہوں یا نہیں۔ یہ افسانوی سی کہانی ہے کہ شریعت کے تحت اگر کسی گھوڑی کے بچہ پیدا ہوتا اگر وہ بچھیرا ہوتا اُس کے کان ٹوٹے ہوئے ہوتے گھٹنے مڑے ہوئے ہوتے آنکھیں بھینگی ہوتیں اور وہ بہت بدشکل خچر ہوتا...........اگر وہ بچہ خود کو دیکھتا، تو وہ کہہ سکتا تھا ''اوہ، جب مالک آئے گا تو مجھے مار ڈالے گا وہ مجھے چارہ نہیں دے گا۔ میں زندہ رہنے کے قابل نہیں۔ مجھے دیکھو میں کتنی خوفناک شکل وصورت رکھتا ہوں''۔

لیکن اگر ماں اُس بچے سے بات کرتی، تو کہتی ''بیٹا، ذرا ٹھہر جا۔ تو زندہ رہ سکتا ہے کیونکہ تو

میرا پہلوٹھا ہے اور تجھے زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔اب، جب مالک آئے گا اور تجھے اِس حال میں دیکھے گا، تو اُسے واپس جانا اور ایک بے عیب برّے کو لانا اور اُسے ذبح کرنا ہو گا تاکہ لُولا لنگڑا بچھیرا زندہ رہ سکے۔ دیکھیئے، کاہن کبھی بچھیرے کو نہیں دیکھتا تھا وہ برّے کا دیکھتا تھا۔ بچھیرے کے کامل ہونے کی ضرورت نہ ہوتی تھی، برّے کا کامل ہونا ضروری ہوتا تھا۔

77 مجھے امید ہے کہ آپ یہ سمجھ گئے ہوں گے۔ یہ بات نہیں کہ آپ اچھے مسیحی ہیں یا نہیں۔ بات یہ ہے کہ وہ نہایت بھلا تھا۔ اگر خدا نے اُسے قبول کر لیا اور اُس کے خون نے کفارہ دے دیا، تو خدا آپ کو نہیں دیکھتا، وہ برّے کو دیکھتا ہے۔

تب وہ چھوٹا سا بچھیرا اپنی دُم اٹھا کر ہنہنا سکتا تھا اچھل کود سکتا، اور میدان میں دوڑ بھاگ سکتا تھا وہ بڑا اچھا وقت گزار سکتا تھا۔ وہ زندہ رہ سکتا تھا۔ لیکن اِس ناقص کی جگہ، ایک کامل کو مرنا ہوتا تھا۔

یہ میں تھا، میں ولیم برنہم، جس میں کچھ اچھائی نہ تھی، جو زندہ رہنے کے قابل نہ تھا جو جہنم میں جانے کے لائق تھا جو ایک گنہگار خاندان میں پیدا ہوا، گناہوں میں پرورش پائی جس میں کچھ بھلائی نہ تھی میرا کوئی حصہ بھی تو درست نہ تھا۔ یہ سچ ہے۔ لیکن ایک دن میں نے اُسے قبول کر لیا۔ ہیلیلو یاہ۔ جب خدا نے نیچے مسیح کو دیکھا اور مسیح نے میری جگہ لے لی تو پھر خدا مجھے نہیں دیکھتا وہ اُس کامل کو دیکھتا ہے۔ جب تک میں اُس میں قائم رہوں تو میں کامل کیا گیا ہوں، اپنے آپ میں نہیں بلکہ اُس میں کامل، یہ میری کاملیت نہیں کیونکہ میرے اندر کچھ کاملیت نہیں آپ کے اندر کوئی کاملیت نہیں۔ بلکہ یہ اُس کی کاملیت ہے۔

80 اس لئے یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی جب اُس نے کہا ”تم کامل ہو، جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے“۔ اور ایک انسان کیونکر کامل ہو سکتا ہے؟ وہ اُس پر کامل ایمان رکھ کر کامل بن سکتا ہے

یہ کہتے ہوئے ”اُس نے میری قیمت ادا کی ہے“۔

یسوع نے قیمت چکا دی

میں بس اُس کا ہوں

گناہ نے قرمزی داغ چھوڑا تھا

اُس نے دھو کر برف کی مانند سفید کر دیا

میرے عزیزو، اگر ہم اِس پر غور کریں تو یہ چیز ہم سب کو بلند آواز سے چلّانے والے میتھوڈسٹ بناتی ہے (کیا ایسا نہیں؟)۔ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں پرانی طرز کے چلّانے کے تجربہ کو مانتا ہوں۔ جی جناب۔ آپ جانتے ہیں کہ اگر بچوں کو درست قسم کے وٹامن دیئے جائیں تو وہ ہمیشہ اچھا محسوس کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے۔ آج ہمیں کلیسیاؤں میں روحانی وٹامن کی ضرورت ہے۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟

82 مجھے ایک کسان کی کہانی یاد ہے۔ اُس کا ایک گودام تھا اور کاشتکاری کے لئے اُس کے پاس سب کچھ تھا یعنی ٹریکٹر اور دیگر چیزیں۔ لیکن وہ اتنا سست تھا کہ کاشتکاری نہیں کرتا تھا اِس لئے اُس کی زمین میں خودرَو جڑی بوٹیاں اگ آئیں۔ اور جب فصل کاٹنے کا موسم آیا تو اُس کے لئے وہ جڑی بوٹیاں ہی تھیں جنہیں کاٹ کر گودام میں ڈالنا تھا۔

اور ایک اَور کسان تھا جس کے پاس اتنا اچھا گودام نہیں تھا، لیکن وہ ہشیار آدمی تھا۔ وہ نکلا اور بہت جفاکش ثابت ہوا۔ اُس نے کام کیا کیونکہ وہ اپنے مویشیوں کو چارہ مہیا کرنا چاہتا تھا۔ اُس نے گھاس اور لوسرن کاٹا اور گودام میں ذخیرہ کر لیا۔

اس سال دونوں کسانوں کے باڑے میں ایک ایک بچھڑا پیدا ہوا۔ پہلے کسان کا گودام تو بڑا خوبصورت تھا لیکن اُس چھوٹے بچھڑے کو کھلانے کے لئے اُس کے پاس جڑی بوٹیاں ہی تھیں۔

اور دوسرے بچھڑے کے لئے گودام تو بڑا نہ تھا لیکن اُس کے کھانے کے لئے کچھ تھا۔

85 یہ بات میرے ذہن کو اُن پرانے گرجا گھروں کی طرف لے جاتی ہے جو دیکھنے میں بہت بڑے بڑے، بلند، روح پرور مقامات ہیں جہاں ہزاروں ڈالروں کے ساز اور مخملیں نشستیں ہیں۔ لیکن کیا وہاں کوئی خوراک بھی ہے؟ اگلی بات یہ ہے۔

آپ کسی پرانی تحریک میں جا کر دیکھیں تو وہاں آپ کو سب کچھ مل جائے گا، یعنی روحانی وٹامن۔ خدا نے وہ سب آپ کے لئے رکھا ہے تاکہ آپ کی روح کی ترقی ہو آپ میں کچھ سرگرمی آئے۔ یہ انجیل کی منادی ہے۔ ہیلیلو یاہ۔ اگر اِس سے کلیسیا میں سرگرمی نہیں آتی، تو پھر اَور کسی چیز سے بھی نہیں آئے گی۔ ''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا کلام سے''۔

جب میں سنتا ہوں کہ یسوع میری خاطر مرا، تو میں کہتا ہوں ''اِس سے بات طے ہے۔ خدا کو جلال ملے۔ میں اب محفوظ ہوں کیونکہ اُس میں ہوں''۔ اُس نے مجھے قبول کر لیا۔ یہ سچ ہے۔ اُس نے مجھے چنا۔ اُس نے آپ کو چنا۔ یہاں جو کوئی بھی مسیحی ہے اُسے یسوع نے چنا۔ یہ آپ کا ہے۔ بالکل ٹھیک۔ اُس نے آپ کو لے لیا۔

88 یہ چھوٹا بچھڑا جو اِس بہترین اور بڑے گودام میں گھومتا پھرتا تھا، جسے چودہ قیراط کی چرنیاں اور طویلے میسر تھے۔ لیکن جب وہ باہر آیا تو بیچارے کے لئے چلنا بھی دُوبھر تھا۔ وہ اتنا تنگدست تھا کہ تمام سردیاں جڑی بوٹیاں کھاتا رہا۔ وہ گودام سے باہر نکلا ہلکی گرم ہوا چل رہی تھی اور یہی ہوا اس بیچارے کو گرائے جا رہی تھی۔

اور دوسری طرف دوسرے کسان کا بچھڑا بہت پلا ہوا تھا۔ اُس کی شکل وصورت بہت اچھی تھی۔ جب وہ باہر نکلا تو اُس نے اوپر نیچے اچھلنا کودنا شروع کر دیا وہ بڑا اچھا وقت گزار رہا تھا وہ پنتی کاسٹل عبادات میں اچھل کود رہا تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ دوسرے بچھڑے نے کیا کیا؟ یعنی اُس بچھڑے نے جو بڑے گودام میں تھا۔ اُس نے درز کے ساتھ آنکھ لگا کر دیکھا اور کہنے لگا [برادر برنہم عملی اظہار پیش کرتے ہیں۔۔ایڈیٹر] ''چچ، چچ، چچ کیسی دیوانگی ہے، کیا دیوانہ پن ہے''۔

دوسرا بچھڑا بہت اچھا محسوس کر رہا تھا، اِسی لئے اچھل کود رہا تھا۔ وہ پلا ہوا تھا۔ وہ اچھا محسوس کر رہا تھا۔

یہی صورت اُس آدمی کی ہوتی ہے جو فی الحقیقت روحانی وٹامن حاصل کر لیتا ہے۔ خدا کا گھر پاس آ جاتا ہے، اور اس کی روح خدا کے کلام پر پرورش پاتی ہے، اور وہ جانتا ہے کہ کہاں کھڑا ہے۔ اُس کے تمام پرانے وہم اُڑ جاتے ہیں۔ جب آپ دیکھ لیتے ہیں کہ یسوع مسیح آپ کی جگہ مرا اور کلوری پر آپ کی جگہ لی، تو شیطان کی پرستش اور باقی سب کچھ درہم برہم ہو جاتا ہے۔ خالص الٰہی محبت اندر آ جاتی ہے۔ اِس کے باعث میں فوراً ہی دنیا کے ساتھ بے مروّت ہو جاتا ہوں۔ میں اِس کے بارے بہت اچھا محسوس کرتا ہوں، کیونکہ میرے اندر وٹامن بھرے ہوئے ہیں۔ یہاں پر اچھے وٹامن موجود ہیں۔

93 اب، پولوس کہتا ہے کہ جب کسی عبادت گذار سے غلطی سرزد ہوتی، تو وہ کوئی برّہ لے کر آتا۔ اب، سردار کاہن اس کا معائنہ کرتا کہ برّے میں کوئی نقص تو نہیں، وہ معائنہ کرتا کہ آیا یہ بالکل بے عیب ہے اور اگر ایسا ہوتا تو پھر وہ برّے کو مذبح پر لٹا دیتا۔

پھر جس شخص نے خطا کی ہوتی وہ پاس آ کر کہتا تھا ''میں نے چوری کی۔ میں جانتا ہوں کہ میں واجب القتل ہوں، کیونکہ میں نے گناہ کیا ہے۔ خدا نہیں چاہتا کہ میں چوری کروں۔ اُس کا حکم ایسا نہیں کہتا۔ اب، میں اپنے ہاتھ اِس برّے پر رکھتا ہوں۔ خدا کے احکام یہاں کہتے ہیں ''تو چوری نہ کرنا' لیکن میں نے چوری کی۔ اِس لئے میں جانتا ہوں کہ میں مار دیئے جانے کے لائق ہوں۔

میرے گناہ کا کوئی جواب ہونا چاہیئے اس لئے کہ میں نے چوری کی۔اور خدا نے کہا تھا کہ جس روز تو نے اُس میں سے کھایا،تو مرا۔پس میں نے چوری کی۔اور خدا نے فرمایا تھا' تو نے چوری کی تجھے اس کے لئے مرنا ہوگا'۔اس لئے خدا کا مطالبہ یہ ہے کہ اگر میں مرنا نہیں چاہتا تو مجھے برّہ لانا ہوگا۔ اِس لئے میں اِس برّے کو یہاں ڈالتا ہوں،اپنے ہاتھ اس کے سر پر رکھتا ہوں اور یہ ممیاتا چلا جائے گا۔اور میں کہتا ہوں' خداوند، میں شرمندہ ہوں کہ میں نے چوری کی۔ میں اقرار کرتا ہوں اور اگر تو اِس وقت مجھے قبول کر لے تو میں تیرے حضور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ چوری نہ کروں گا۔ اور میری قربانی اور میری موت کی خاطر یہ برّہ میری جگہ مرنے جا رہا ہے''۔

پھر وہ بڑا سا کنڈا اُس کے گلے کے نیچے پھنسا کر اُسے کاٹ دیتے پھر اُسے اِس طرح تھامے رکھتے،اور چھوٹا سا برّہ ممیاتا رہتا،ممیاتا رہتا،اون اڑتی رہتی، وہ لہولہان ہو جاتا اور وہ اپنے چھوٹے سے منہ سے ممیاتا رہتا،ممیاتا رہتا۔اور آپ سمجھتے ہیں کہ اُس کا سارہ خون بہہ جاتا اور وہ سر جھکا کر اپنی جان دے دیتا۔وہ ختم ہو جاتا۔

پھر یہ بات ریکارڈ پر موجود ہے کہ اُس آدمی کو عہد کے صندوق کے ایک طرف پڑ کر اقرار کرنا ہوتا تھا۔اور اگر وہ ایک سال کے عرصہ کے اندر دوبارہ یہی گناہ کرتا تو اُسے بہرصورت مرنا ہوتا تھا،اُسے بھی برّے کے ساتھ ہی مرنا ہوتا تھا۔

97 اب، یہ پرانا عہدنامہ تھا۔وہ وہاں سے باہر نکل جاتا، جب وہ اقرار کر لیتا تو وہاں سے باہر نکل جاتا۔ممکن ہے اُس نے حرامکاری کی ہوتی۔شاید اُس نے کوئی اور خطا کی ہوتی، وہ اُس کے ساتھ ہی رہتی ......؟ ...... جب وہ وہاں سے نکل کر واپس جاتا...... ممکن ہے اُس نے کسی کو قتل کیا ہوتا۔جب وہ وہاں سے نکل کر واپس جاتا...... کچھ بھی ہوتا وہ اپنے دل میں وہی کچھ رکھتے ہوئے واپس جاتا، جیسا وہ اندر آیا تھا۔اُس میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تھی وہ صرف شریعت کے مطابق

شریعت کے حکم کے مطابق، مطالبہ پورا کرتا تھا۔لیکن اِس سے اُس کے دل میں کوئی تبدیلی نہیں آتی تھی۔اُسے صرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ کون سا کام غلط ہے کیونکہ یہ اُسے شریعت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا تھا، اور برّہ اُس کی جگہ مرجاتا تھا۔اب، جب یسوع آیا، تو مسیح کا خون.........کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ کس قسم کا خون تھا جو بہایا جاتا تھا؟ جانور کا خون۔انسانی زندگی کی جگہ حیوانی زندگی، یہ گناہوں کو دور نہیں کرسکتی تھی۔ایسا نہیں ہوسکتا۔

جب یسوع آیا، تو یہ محض انسانی زندگی نہ تھی بلکہ یہ خدا کی اپنی زندگی تھی یہ خود خدا تھا۔یہ چیز ہے جو اُس کے خون میں تھی۔

99 اب، ہم دیکھتے ہیں کہ ہم خطا کرتے ہیں، ''اوہ، میں نے خطا کی۔میں نے گناہ کیا۔میں نے غلط زندگی گزاری۔میں نے غلط کیا ہے''۔اب میں مذبح پر آتا ہوں۔میں ایمان کے ساتھ قربانی کو دیکھتا ہوں میں اپنے ہاتھ یسوع کے سر پر رکھتا ہوں۔میں کہتا ہوں ''پیارے خدا میں جانتا ہوں کہ میں گنہگار ہوں اور گناہ کی مزدوری موت ہے۔اور اگر میں غلط کروں تو مجھے مرنا ہوگا۔اور اگر میں مرجاؤں تو تیری حضوری میں نہیں آسکتا، میں ہمیشہ ہمیشہ کی سزا میں گرفتار ہو جاؤں گا۔باپ، میں غلط ہوں، اور میں درست ہونا چاہتا ہوں، میں اِس طرح مرنا نہیں چاہتا''۔پس میں اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھتا ہوں اور اُس کی زندگی میری زندگی کی جگہ لی گئی تھی۔لیکن اِس کی خوبی یہ ہے کہ اب میں جس وقت مذبح کے پاس سے جاتا ہوں، تو تبدیل شدہ دل کے ساتھ جاتا ہوں۔سمجھ گئے آپ؟

100 پہلا آدمی شریعت کے ماتحت، جانور کے خون کے تحت گیا جو اُس کے دل کو تبدیل نہیں کر سکتا تھا کیونکہ جانور کی زندگی کا انسان کی زندگی کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔جانور انسانی خون نہیں دے سکتا۔سمجھ گئے؟ جانور ایسا نہیں کرسکتا کیونکہ اُس کی زندگی مختلف چیز ہے۔جانور میں

زندگی تو ہوتی ہے مگر جان نہیں ہوتی۔ جانور ایک زندہ روح تو ہوتی ہے مگر اس میں جان نہیں۔ لیکن خدا نے انسان میں جان ڈالی تھی۔ جان کیا ہوتی ہے؟ یہ روح کی فطرت ہوتی ہے۔

اور مسیح کی روح کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑا گیا بلکہ اُسے اٹھا لیا گیا۔ اُس کے خون کے بہائے جانے سے، جب خدا اُسے کلوری تک لے گیا، اُس کا خون صلیب پر بہایا گیا، اور جب وہ وہاں اپنا سر آگے پیچھے کر رہا تھا کانٹوں کا تاج اُس کے سر پر تھا اُس کا خون بہہ بہہ کر چہرے پر گر رہا تھا، اور اُس کی زلفوں سے بہتا ہوا اُس کے شانوں پر گر رہا تھا، اور وہ کسی نامعلوم زبان میں چلّا رہا تھا کہ ''اے میرے خدا، اے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟'' تب وہ برّہ تھا۔ وہ برّہ ہی تھا۔ وہی بے عیب مرا تاکہ میں جو اِس لائق نہ تھا، راستباز ٹھہرایا جا سکوں تاکہ مجھے جینے کا حق مل سکے۔ یہ اِس لائق نہ تھا۔ میں......، آپ......؟......

103 آپ وہ سزاوار تھے جس کی خاطر برّہ مرا۔ اب آپ یہاں آتے ہیں اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھتے ہیں اور اپنا اقرار پیش کرتے ہیں اور خدا روح القدس کے ساتھ آپ کو جواب دیتا ہے، جو تصدیق ہوتی ہے کہ اُس نے آپ کو قبول کر لیا ہے۔

......ایک ہی قربانی سے......(یہ یہاں پر ہے)......ایک ہی قربانی سے اُس نے ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے......

یہ ہے آپ کا مقام۔ عبادت گذار ہر سال بار بار آتا تھا، واپس جاتا تھا، اگلے سال پھر دل میں وہی خواہشات رکھتے ہوئے آتا تھا۔ لیکن جب اُس نے خود کو ہی قربان کر دیا تو اس ایک ہی قربانی سے، گناہ کی ہر خواہش، ہر چیز انسان کے دل سے نکل گئی۔ اور اب وہ خدا کی نگاہ میں کامل بن کر کھڑا ہوتا ہے، اس سبب سے نہیں کہ اُس نے خود کیا کیا، بلکہ اس سبب سے کہ یسوع نے اُس کے لئے کیا کیا۔ اور اُس نے خداوند یسوع مسیح کی قربانی کو قبول کیا۔ اوہ، میرے عزیزو، کیسی

عالیشان چیز ہے۔

105 اب ،19ویں آیت ۔ ہمارے پاس تقریباً بیس منٹ ہیں ،آیئے اب اِس ساری چیز کو کلامِ مقدس کے اندر رکھتے ہیں۔اب ،19ویں آیت۔

پس اے بھائیو، چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے۔

سنئے ، یہاں بات ہے۔اب ، پاکترین مقام میں داخل.......... پہلے پاک مکان آتا تھا پھر پاکترین مکان ۔اسے پاکترین مقام کہا جاتا تھا۔اس میں سردار کاہن سال میں ایک بار داخل ہوتا تھا۔اور اُسے وہاں داخل ہونے سے پہلے اپنے اوپر خون کا چھڑکاؤ لینا پڑتا تھا۔عہد کا صندوق پردے کے پیچھے تھا۔

اور سردار کاہن کو خود کو شارون کے گلاب سے نکالے ہوئے عطر سے مسح کرنا ہوتا تھا۔اور کوئی عطر قابلِ قبول نہیں تھا۔کیا آپ جانتے ہیں کہ یسوع کو شارون کا گلاب کہا گیا ہے؟ گلاب کیا ہوتا ہے؟ عطر کہاں سے نکلتا ہے؟ گلاب میں سے۔کہاں سے...........

یسوع کو وادیوں کا سوسن بھی کہا گیا تھا۔کیا یہ درست ہے؟ کیا کوئی جانتا ہے کہ افیون کہاں سے حاصل ہوتی ہے؟ سوسن کی ایک قسم سے۔افیون سوسن سے حاصل ہوتی ہے۔اور افیون کس لئے ہوتی ہے؟ افیون درد کو رفع کرتی ہے۔جب لوگ بیمار ہوتے ہیں اور بے حد تکلیف اٹھا رہے ہوتے ہیں ، ہوش سے بیگانہ، پاگل ہوجاتے ہیں تو اُنہیں افیون کا ٹیکہ لگا دیا جاتا ہے،جس سے مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔وہ پرسکون ہوجاتے ہیں۔یہ قدرتی ذریعہ ہے۔

110 یسوع روحانی طور پر وادیوں کا سوسن ہے۔اور جب آپ ایسے مقام پر آجاتے ہیں کہ آپ مزید قائم نہیں رہ سکتے ،زندگی آپ کے لئے بے معنی ہوجاتی ہے،تو خدا کے پاس وادیوں کے

سوسن سے حاصل کردہ افیون کا ٹیکہ موجود ہے جو آپ کو تمام تکالیف سے آرام پہنچاتا ہے اور وہ سب کافور ہو جاتے ہیں۔ آپ کو وسکی پی کر اپنی پریشانیاں دور نہیں کرنا پڑتیں کیونکہ وہ پھر واپس آ جاتی ہیں۔ لیکن آ ؤ اور وادیوں کے سوسن کی افیون کو نوش کر لو اور یہ سب ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں گی۔

آنا، جانا، کچھ بھی ہو خواہ زندگی، خواہ موت، آپ یہ ہوں، وہ ہوں یا کچھ بھی ہوں، کوئی چیز آپ کو خدا کی محبت سے جو مسیح یسوع میں ہے جدا نہیں کر سکتی۔ مسیحیوں سے کسی پھولوں کے آرام دہ بستر کا وعدہ نہیں کیا جاتا، بلکہ اُن سے فضل کا وعدہ کیا جاتا ہے جو اُن کی ہر ضرورت کے لئے کافی ہے۔ آمین۔

مجھے یقین ہے کہ میں اِس وقت بہت مذہبی جوش محسوس کر رہا ہوں۔ اس پر سوچئے۔ جی جناب۔ کیونکہ جب میں تھک ہار جاتا ہوں اور تعجب کر رہا ہوتا ہوں، تو میں یہاں دیکھتا ہوں کہ کیا کچھ ہو رہا ہے، لیکن سوچتا ہوں "ذرا انتظار کرو"۔ سمجھ گئے آپ؟ وہ وادیوں کا سوسن ہے۔

112 اب، خوشبو کیا کرتی ہے؟ خواتین اچھا محسوس کرنے کے لئے خوشبو لگاتی ہیں۔ مرد حضرات داڑھی اتارنے کے بعد اکثر کچھ خوشبودار چیز لگاتے ہیں جھوٹی بوئیں آپ سے دُور ہو جائیں گی۔ جب آپ ایسے شخص کی موجودگی میں آ جاتے ہیں جس نے خوشبو لگا رکھی ہو، تو خوشبو کے سبب بدبو آپ سے بھاگ جاتی ہے تاکہ آپ اُس شخص کی موجودگی میں بُرے نہ لگیں۔ یہ ناقابلِ برداشت ہوتی ہے۔ صابن میں بھی اِسی لئے خوشبو ہوتی ہے۔ آپ صابن سے نہاتے دھوتے ہیں یا ٹالکم پوڈر لگاتے ہیں یا جو کچھ بھی لگاتے ہیں وہ اِسے اِسی لئے استعمال کرتے ہیں۔

اب، غور کیجئے۔ آمین۔ میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ دیکھئے۔ یسوع شارون کا گلاب تھا اور وہ راحت انگیز خوشبو والے نجات دہندہ کے طور پر خدا کو پیش کیا گیا۔ اور یہ............

اور جب ہم خدا کے آگے ناقابلِ برداشت ہو جاتے ہیں اتنے بدبودار ہو جاتے ہیں (میں ایسے

الفاظ کے لئے معافی چاہتا ہوں) جب ہمارے گناہ اور کام اتنے برے اور خراب ہو جاتے ہیں تو ہم کلوری کے پاس آتے ہیں جہاں..........

114 کنول ، یا کسی بھی پھول سے عطر تیار کرنے سے پہلے................آپ ایک پھول لیتے ہیں، کنول یا گلاب، خوبصورت پھول ہوتا ہے۔شارون کا گلاب ایک خوبصورت پھول ہوتا ہے۔ جب یہ زندہ ہوتا ہے تو بہت خوبصورت ہوتا ہے۔لیکن اُس میں سے خوشبو نکالنے کے لئے اسے کچلنا پڑتا ہے۔اسے کچلتے ہیں اور نچوڑ کر اس میں سے عطر نکالتے ہیں۔

آپ دیکھتے ہیں کہ مسیح جب زمین پر تھا تو بڑا خوبصورت تھا۔اُس نے بیماروں کو شفا دی۔ اُس نے مردوں کو زندہ کیا۔اُس کی زندگی لاثانی تھی ۔ وہ خوبصورت تھا۔لیکن آپ کو اُس کی مانند بنانے کے لئے .... جب خدا نے نیچے دیکھا تو کہا ’’یہ میرا پیارا بیٹا ہے،جس سے میں خوش ہوں‘‘۔اُس نے کہا تھا ’’تمہارے ذبیحوں سے مجھے کراہیت ہے،مگر یہ وہ ہے جس سے میں بہت خوش ہوں‘‘۔وہ بے حد خوش تھا۔

اور اِس غرض سے کہ خدا ہم سے خوش ہو، وہ کلوری پر ہماری خاطر کچلا گیا اور اِس جہان کے گناہ کو اُسے کچل کر اُس میں سے زندگی کو باہر لانا پڑا۔اور وہ جہان کے گناہوں کو اٹھائے ہوئے مر گیا تاکہ ہم شارون کے گلاب سے مسح کئے جاسکیں۔وہ وادی کا سوسن تھا۔ ’’وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا‘‘ وہ راحت انگیز خوشبو والا نجات دہندہ تھا۔’’اُس کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی‘‘ وادی کا سوسن جو آپ کے دردوں کو دُور کرنے کے لئے آپ کو افیون مہیا کرتا ہے۔کیسی شاندار تصویر ہے!

117 اب، سردار کاہن کو پاکترین مقام میں داخل ہونے سے پہلے ایک مخصوص لباس پہننا پڑتا تھا۔اِسے کوئی عام آدمی نہیں بنا سکتا تھا یہ مقدّس ہاتھوں سے ہی تیار کیا جا سکتا تھا۔اِس سے نظر آتا

ہے کہ ہمارے لباس.......... یہ بات ہے۔تبھی یہ بات میرے دل میں آتی ہے۔ میرے بھائی اگر آپ نے محض کلیسیا کا لباس پہن رکھا ہے تو بہتر ہے کہ اس سے چھٹکارا حاصل کرلیں آپ پاکترین مقام میں داخل نہیں ہوسکتے۔ جو لباس سردار کاہن پہنتا تھا وہ خدا کی مقرر کی ہوئی چیزوں اور مقدس ہاتھوں سے تیار کیا گیا ہوتا تھا۔ یہ بات ہے۔ پس اگر آپ کسی کلیسیا میں شمولیت اختیار کر کے خیال کرتے ہیں کہ آپ بالکل درست ہیں تو آپ غلطی پر ہیں۔ سمجھے؟ اِسے خدا کا چنا ہوا لباس ہونا چاہیئے۔ ہماری ذاتی راستبازی کے چیتھڑے اُس کی حضوری میں ٹھہر نہیں سکتے۔ اِس کے لئے روح القدس کی ضرورت ہے جو خدا کا وہ لباس ہے جو ایماندار کو اِس طرح ملبّس کرتا ہے کہ وہ پاکترین مقام میں داخل ہوسکے۔ اوہ، یہ اچھا ہے۔ میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ یہ نئی چیز تھی۔ ایسی کوئی چیز پہلے کبھی نکلی نہ گئی تھی، لیکن یہی ایسی چیز ہے جو حقیقی وٹامن ہے۔ سمجھے؟ اِس کے لئے روح القدس کی ضرورت ہے۔

119 اُس تمثیل کو دیکھئے.......... شادی کی ضیافت میں گیا اور شادی کی ضیافت میں ہر کسی کو ایک مخصوص لباس پہننا تھا۔ اور اُس نے ایک آدمی کو دیکھا جو اُس طرح کا لباس پہنے ہوئے نہیں تھا۔ اور اُس نے کہا ''میاں، تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ تم اندر کس طرح آ گئے؟'' اب اگر آپ تمثیل کو سمجھتے ہوں تو مشرقی ممالک میں جب شادیاں ہوتی ہیں (آج تک بھی) تو دلہا جس کسی کو چاہے دعوت دے سکتا ہے۔

''کوئی خدا کے پاس یا مسیح کے پاس نہیں آ سکتا جب تک خدا اُسے نہ بلائے''۔ دیکھئے، یہ خدا کا انتخاب ہے۔ اب بڑے دھیان سے دیکھئے۔

121 اور جس کسی کو دولہا مدعو کرتا ہے اُسے چوغہ پہنانے کا پابند بھی ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص.......... چونکہ وہ امیر وغریب ہر کسی کو مدعو کرتا ہے۔ مگر اِس لئے کہ سب ایک جیسے نظر

آئیں اُسے سب کو ایک ہی طرح کا چوغہ پہننا ہوتا ہے جیسا امیر پہنے، ویسا ہی غریب پہنے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟

جب خدا کسی غریب آدمی کو روح القدس دیتا ہے تو یہ وہی روح القدس ہوتا ہے جو وہ کسی امیر آدمی کو دیتا ہے۔ ان سب کو ایک جیسا ہونا چاہئے تاکہ جب وہ خدا کی حضوری میں آئیں تو کوئی یہ نہ کہہ سکے ''میں بہتر لباس رکھتا ہوں''، کیونکہ ایک ہی خون ہے، ایک ہی فضل ہے، ایک ہی روح القدس ہے جس کے باعث آپ ایک ہی سے کام کرتے ہیں۔ امیر اور غریب کو ایک ہی طرح کا بن کر آنا ہے۔ تمثیل عین یہی ہے۔

جب وہ دعوت نامہ لے کر آتے تھے......تو اُنہیں دروازہ پر چوغہ پہنایا جاتا تھا۔ آدمی وہاں کھڑا ہوتا تھا، مہمان اُسے دعوت نامہ دکھاتا تھا، اپنا تحفہ پیش کرتا تھا۔ ہندوستان میں اب بھی اِسی طرح کیا جاتا ہے۔ وہ اِس طرح شادی میں آ رہے ہوتے ہیں۔ دربان دروازے پر کھڑا ہوتا ہے، اور آپ اپنا دعوت نامہ اُسے دیتے ہیں۔ ''جی جناب''۔ وہ پیچھے ہٹے گا، چوغہ لے گا اور مہمان کو پہنا دے گا۔ وہ اندر چلا جاتا ہے۔ اِس سے نظر آتا ہے کہ اُسے قاعدہ کے مطابق مدعو کیا گیا قاعدہ کے مطابق قبول کیا گیا اور اب وہ ایک رکن ہے۔ آمین۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

124 اب، خدا باپ، روح القدس جاتا ہے اور لوگوں کو شادی کی ضیافت میں آنے کی دعوت دیتا ہے۔ سمجھے؟ اب یہ دولہا کی مرضی ہے کہ لوگوں کو چوغے پہنائے۔ اور یہ اُس نے اپنی زندگی کے وسیلے کیا کہ روح القدس کو دے دیا۔ آپ اپنے دعوت نامہ کے ساتھ دروازے پر آتے ہیں۔ یسوع نے کہا تھا ''بھیڑ خانہ کا دروازہ میں ہوں''۔ اور جب آپ یسوع نام کے وسیلے آتے ہیں تو آپ روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں، آپ کو روح القدس مل جاتا ہے پھر آپ اندر داخل ہو جاتے اور ایک رکن بن جاتے ہیں خدا کے گھرانے کے فرد۔

آپ کہیں گے "ایک رکن؟" یقیناً۔ "کیا میں نوکر بنوں گا؟" نہیں، ایسا نہیں ہوگا۔ آپ رکن بن جاتے ہیں۔ آپ نوکر نہیں ہیں۔ آپ بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ اب ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، خدا کے گھرانے کے فرد۔ میں ایک جھونپڑی کا مکین ہوسکتا ہوں لیکن میں شاہی خون ہوں۔ یہ ہے آپ کا مقام آپ خدا کے گھرانے کے لوگ ہیں۔ یہ کلام ہے۔ کلامِ مقدّس یہ کہتا ہے۔ "دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے"۔ یہ ہے گھرانے کے فرد ہونا۔

127 اندر داخل ہوتے وقت سردار کاہن کو مسح ہونا اور کسی جانور کا خون اپنے اوپر لینا ہوتا تھا نہیں تو وہ مر جاتا۔

اُس کے لباس کے بارے ایک اَور بات بھی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ اُس کی پوشاک کے کناروں پر کیا لگا ہوتا تھا؟ اُسے کناروں پر کچھ لگانا پڑتا تھا۔ ایک چھوٹی سی چیز اُس کی پوشاک کے کناروں سے لٹک رہی ہوتی تھی یعنی ایک انار اور اس کے ساتھ ایک گھنٹی، ایک انار، ایک گھنٹی۔

اور جب وہ اندر جاتا تھا تو اُسے ایک مخصوص طریقہ سے چلنا ہوتا تھا۔ وہ اپنی مرضی کی چال نہیں چل سکتا تھا۔ اُسے ایک خاص طریقہ سے چلنا ہوتا تھا۔ کیونکہ ہر دفعہ جب وہ قدم اٹھاتا تھا، تب گھنٹیوں کو اناروں سے ٹکرا کر بولنا ہوتا تھا "مقدس، مقدس، خداوند کے لئے مقدس"۔ تب خداوند اُس کے آگے آنے کی آواز سنتا تھا۔ آمین۔ ہیلیلو یاہ۔

یہ بات ہے۔ اگر آپ خدا کے مہیا کردہ طریقے پر چل کر خدا کے پاس آ رہے ہوں تو خدا آپ کی سنتا ہے اگر آپ کے دل سے آواز آ رہی ہو "قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا قادرِ مطلق" آپ اِسی طرح داخل ہو رہے ہوتے ہیں، جب آپ روح القدس کی جستجو کے لئے آتے ہیں۔ سمجھ گئے؟ "قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا قادرِ مطلق"۔

131 اور پھر اہلِ جماعت کے پاس جانے کا ایک ہی راستہ تھا............ اگر وہ مخصوص لباس

پہن کر نہ جاتا تو دروازے پر ہی مر جاتا۔ وہ کبھی باہر نہ آ سکتا۔ اگر وہ مناسب لباس اور مسح حاصل نہ کرتا تو وہیں مر جاتا۔ جماعت کے پاس یہ جاننے کا ایک ہی طریقہ تھا کہ آیا وہ صحیح سلامت ہے یا نہیں۔ باہر منتظر جماعت کے پاس یہ جاننے کا کہ آیا سردار کاہن صحیح سلامت ہے یا نہیں ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ اُن گھنٹیوں کی آواز پر کان لگائے ہوئے ہوتے تھے۔ اُن کا شور سنائی دے رہا ہوتا تھا ،اور اِسی سے اُن کو معلوم ہو پڑتا تھا کہ وہ صحیح سلامت ہے یا نہیں۔

میں سوچتا ہوں کہ کیا آج بھی ویسا ہی ہو رہا ہے یا نہیں۔ اگر آپ کسی گرجا گھر جائیں، اور ہر چیز بالکل مردہ اور بے حس وحرکت ہو، تو پھر میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ وہ شور پیدا کرتا ہے وہ لوگوں کو باور کرا رہا ہوتا ہے کہ خدا ابھی تک تخت پر ہے، خدا دعاؤں کا جواب دیتا ہے لوگ اب بھی روح القدس پاتے ہیں، خدا کی تعریف میں چلّاتے ہیں، خدا کو جلال دیتے ہیں اور بہت شور کر رہے ہوتے ہیں۔ جماعت کہتی ہے ''خیر، اُسے یہیں ہونا چاہئے۔ یہ زندہ مقام ہے''۔ جب ہم پاکترین مقام کے اندر جاتے ہیں اور مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، تو کچھ شور پیدا ہوتا ہے۔ لیکن میرا مطلب بے مہابہ لغویات نہیں۔ میرا مطلب کچھ حقیقی اور سچا شور ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب ذرا غور کیجئے۔

> پس اے بھائیو! چونکہ ہمیں یسوع مسیح کے خون کے سبب سے اُس نئی اور زندہ راہ...... (پرانی راہ سے نہیں)...... پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے...... جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو خدا کے گھر کا مختار ہے۔ تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دور کرنے کے لئے دلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دھلوا کر خدا کے پاس چلیں۔ اور اپنی

امید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہے وہ سچا ہے۔

133 یہ بات اِس کو نکال باہر کرتی ہے۔اوہ، میرے عزیزو۔ میں اِسے پسند کرتا ہوں لیکن میرا اندازہ ہے کہ اب ہمیں بات ختم کرنی ہے۔لیکن جب ہم خدا کے پاس جائیں تو یہ کہتے ہوئے نہ جائیں، ’’میں فکرمند ہوں کہ کیا سب ٹھیک ہے‘‘۔

کیا آپ مسیحی ہیں؟

’’ہاں، میں امید کرتا ہوں کہ میں ہوں‘‘۔

یہ پاس آنے کا طریقہ نہیں ہے۔

میرے بھائی، کہانی کا یقین کیجئے۔ اِسے قبول کر کے نئے سرے سے پیدا ہوں۔ پھر خالص ایمان کے ساتھ یہ جانتے ہوئے آگے بڑھیں کہ خدا نے وعدہ کیا ہے اور وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔ ’’خدا نے میرے لئے ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ کر رکھا ہے اگر میں اُس کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لاؤں۔ میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور وہ مجھے ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے‘‘۔

135 میں نے بہت سی غلطیاں کیں ابھی بھی کرتا ہوں، اور ہمیشہ کرتا رہوں گا۔لیکن جب میں کوئی غلطی کرتا ہوں تو روح القدس مجھے بتاتا ہے کہ یہ غلط ہے۔ پھر میں وہیں توبہ کرتا ہوں ’’خداوند، مجھے معاف کر دے۔ میرا یوں کرنے کا مقصد نہیں تھا۔ اب میری مدد فرما‘‘۔ اور میں اسی طرح پھر چلتا رہتا ہوں۔ کیونکہ جونہی میرے لبوں سے یہ ادا ہوتا ہے ’’اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں وہ معاف کرنے پر قادر ہے‘‘۔ کیا یہ درست ہے؟ ہیلیلویاہ۔

شیطان کہتا ہے ’’کیا تم جانتے ہو کہ کیا معاملہ ہے؟ میں تجھے بتاتا ہوں۔ تم کوئی کام کرنے والے تھے۔ تم نے اسے نہیں کیا۔ تم نے گناہ کیا، کیا ایسا نہیں؟‘‘

میں کہتا ہوں ’’میں نے اقرار کر لیا‘‘۔

شیطان کہتا ہے ''اچھا، میں تمہیں بتاتا ہوں......''

''نہیں، مجھ سے بات مت کرو۔ میں اُس پر کامل ایمان رکھتا ہوں جس نے یہ فرمایا کہ اگر میں اقرار کروں تو وہ مجھے معاف کر دے گا۔اس لئے میں نے اقرار کرلیا۔مجھ سے دُور ہو۔مجھ سے دُور ہو جا مجھے تیری کسی بات کی پروانہیں''۔

دلیری کے ساتھ اِس کی طرف بڑھتے رہیں۔اگر موت راہ میں آ جائے،تو بھی ٹھیک ہے اس کی طرف بڑھ جائیں اِس کامل ایمان کے ساتھ کہ خدا نے وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ آپ کو آخری دن پھر زندہ کرے گا۔جی جناب۔

139 جیسا کہ میں آپ کو بتا رہا تھا،معلوم نہیں کہ میں نے یہ آپ کو بتایا ہے یا نہیں...... میرے بیرونِ ملک جانے سے چند روز پہلے کی بات ہے، میں کھڑا اُسی طرح کنگھی کر رہا تھا جیسے آپ لوگ کرتے ہیں۔میرے جو ایک دو بال باقی رہ گئے ہیں میں اُن کو کنگھی کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔بیوی نے میری طرف دیکھا۔اُس نے کہا ''بہتر ہے کہ آپ وہ بالوں والی چیز پہن لیا کریں جو کسی نے کیلیفورنیا میں آپ کو دی تھی''۔

میں نے کہا ''میں اُنہیں بہت پسند کرتا ہوں،لیکن میں شرم محسوس کرتا ہوں''۔

اُنہوں نے کہا ''ولیم،آپ کے بال فی الحقیقت جھڑ چکے ہیں،کیا ایسا ہی نہیں؟''

میں نے کہا ''ہاں، یہ سچ ہے''۔مگر میں نے کہا ''اوہ،ہیلیلو یاہ''۔

وہ کہنے لگیں ''آپ ہیلیلو یاہ کس لئے کہہ رہے ہیں؟''

میں نے کہا ''میرا ایک بال بھی کھویا نہیں''۔

وہ کہنے لگیں ''آپ کا ایک بھی بال کھویا نہیں؟''

میں نے کہا ''نہیں''۔میں نے کہا ''دیکھو، میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔میری عمر پینتالیس سال

ہوگئی ہے۔میں بوڑھا شخص ہوں ۔میں بوڑھا ہوتا جا رہا ہوں ۔اب اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں گنجے سر والا ہوں یا جو کچھ بھی ہوں ۔ مجھے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ، جب تک کہ مجھے بہت آسانی سے زکام نہیں ہو جاتا......''

بیوی نے کہا''اچھا......''۔میں نے کہا............لیکن وہ کہنے لگیں''اچھا،آپ کہہ رہے تھے کہ آپ کا ایک بال بھی کھویا نہیں''۔

میں نے کہا''وہ گم نہیں ہوئے۔یسوع نے کہا تھا'تمہارے سر کا ایک بال بھی ضائع نہیں ہوگا''۔سمجھ گئے آپ؟

وہ کہنے لگیں''کیا آپ کا مطلب ہے............؟

میں نے کہا''پیاری دیکھو، جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا،تو اُسی طرح جوان حالت میں ہوں گا جیسے ہم شادی کے وقت تھے،سیدھے کاندھے، نہ کوئی جھرّی ، سیاہ لہریے دار بال میں دوبارہ اُسی طرح کا ہو جاؤں گا''۔جی ہاں ، میں نے کہا''اُس وقت اُن میں سے ایک بھی مجھ سے کھو نہ جائے گا''۔

بیوی نے کہا''اچھا،تو وہ کہاں ہیں؟''

میں نے کہا''میں بھی آپ سے ایک بات پوچھوں گا اگر آپ مجھے اس کا جواب دیں گی تو میں بھی آپ کو جواب دوں گا''۔

وہ بولیں''وہ کیا؟''

میں نے کہا''مجھے ملنے سے پہلے وہ کہاں تھے؟''

وہ بولیں''ہاں،میرا خیال ہے کہ وہ خدا کے پاس تھے......''۔

میں نے کہا''اُس نے اب بھی اُنہیں وہیں پر رکھا ہوا ہے۔وہ اب بھی وہیں پر ہیں۔ ہر

وٹامن جو اُن کے اندر موجود تھا، زندگی کا ہر خلیہ جو اُن میں تھا، ہر ایٹم جو اُن کے اندر موجود تھا، پٹرولیم کا ہر ذرہ جو اُن کے اندر موجود تھا، روشنی کی ہر رمق جو اُن کو بنانے کے لئے تھی، سب خدا کے ہاتھ میں تھے۔ اور ان میں سے کچھ بھی ضائع نہیں ہوا۔ ان میں سے ہر چیز خدا کے ہاتھوں میں موجود ہے۔

149 میں دیکھ رہا ہوں کہ میری آنکھیں ڈھلکی جا رہی ہیں ان کے نیچے پُھلاؤ پیدا ہو گیا ہے، پیشانی پر بہت سی شکنیں آ گئیں ہیں۔ اور بعض اوقات مجھے کلامِ مقدس پڑھنے کے لئے اپنی آنکھوں کو بھینگا کرنا پڑتا ہے۔ اور ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ میری نظر بالکل درست ہے لیکن اُس نے کہا تھا ''جب ہماری عمر چالیس سے زیادہ ہو جاتی ہے تو آنکھوں کے ڈھیلے پھیل جاتے ہیں اور آپ زیادہ نزدیک کی چیزوں کو پڑھ نہیں سکتے''۔

میں نے کہا ''جی ہاں، میں یہ جانتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''آپ اپنی بائبل کو دور ہٹاتے جائیں، دُور ہٹاتے جائیں''۔

اُس نے کہا ''کیا کچھ دیر بعد آپ اسے یہاں تک لے آئیں گے؟''

میں نے کہا ''مجھے حروف قدرے بڑے دکھائی دینے لگیں گے''۔

اُس نے کہا ''بس یہ فطری چیز ہے''۔

میں نے کہا ''اگر میں کچھ فاصلے پر دیکھتا ہوں تو میں نیچے پڑا ہوا ایک بال تک دیکھ سکتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''جناب، آپ کی عمر چالیس سال ہے۔ آپ کی آنکھوں کے ڈھیلے درحقیقت...... جس طرح آپ کے بال سفید ہونا شروع ہو جاتے ہیں، اِسی طرح یہ بھی ہوتا ہے''۔

میں نے کہا ''اوہ، ہوں''۔

154 میں اِن سب چیزوں کو دیکھ رہا ہوں ۔ میں اپنے کندھوں کو دیکھتا ہوں کہ یہ جھک گئے ہیں۔ میں نوجوان کھلاڑی قسم کا شخص ہوا کرتا تھا۔اب میں موٹا ہوتا جا رہا ہوں ۔ میرا چالیس پونڈ زائد وزن ہو گیا ہے۔میرے پاؤں شروع ہی سے چپٹے تھے،اوراب میرے لئے چلنا مشکل ہے۔ طرح طرح کی دردیں شروع ہوگئی ہیں،بات صرف اتنی ہے کہ میں بوڑھا ہو رہا ہوں۔

میرے پاس جو جو کچھ بھی تھا مجھے اُس کا اظہار یہاں کرنے کی ضرورت نہیں،لیکن اُن میں سے کچھ بھی کھویا نہیں ۔ مجھے جوان بنانے والی جو جو چیزیں بھی جلد میں موجود تھیں خدا کے پاس اب بھی محفوظ ہیں۔ یہ سچ ہے۔

بس پرانا خول اتر رہا ہے،اتنی بات ہے۔کچھ دیر بعد میں بوڑھا ہو جاؤں گا مجھے جھرّیاں پڑ جائیں گی اور میں بھی باقی ہاروے لوگوں کی طرح جو میری والدہ کا قبیلہ ہیں نظر آنے لگوں گا۔وہ کہتے ہیں کہ میں ہاروے نظر آتا ہوں ۔ان سب کو رعشہ ہو جاتا ہے۔آپ میرے نانا کو جانتے ہیں جنہوں نے یہاں گرجا گھر تعمیر کیا تھا۔اُنہیں رعشہ ہو گیا تھا اور وہ ہر وقت ہلتے رہتے تھے۔

ایک دن میں نے اپنی بوڑھی والدہ کو دیکھا۔ مجھے امید ہے کہ وہ اِس وقت یہاں موجود نہیں ہیں ۔ مجھے نہیں معلوم کہ............ البتہ اُنہوں نے کافی کا کپ اٹھانا شروع کیا اور اُن کو بھی وہی مسئلہ شروع ہو گیا اُن کے بوڑھے ہاتھ کانپنے لگے۔اور میں نے اُن کی لٹکتی جھرّیوں کو دیکھا۔ میں نے دل میں کہا ''خدایا، رحم''۔ میں یہی کہہ سکتا تھا۔ وہ وہاں بیٹھی تھیں ۔سمجھ گئے؟ پس میں نہیں............ وہ اسے لے سکتی ہیں۔ میرا دل اچھل کر منہ میں آ گیا۔ میں نے اپنا منہ پھیر لیا۔ میں نے اپنے دل میں کہا ''خدایا، اِس سبب سے کتنی ہی بار میری آنکھوں سے آنسو نکل پڑے ہیں اور اب میری ماں کو رعشہ ہو چکا ہے۔ہاں، اگر میں زندہ رہا تو کسی دن میرے ساتھ بھی یہی ہوگا''۔

158 لیکن میرے بھائی، کسی روز، فانی زندگی کے پہیوں کی گردش رک جائے گی۔ اور جب ایسا

ہو گا تو میں کچھ عرصہ گزارنے کے لئے کوہِ صیون پر چلا جاؤں گا۔ جی جناب ۔ یہ سب فانی چیزیں ہیں۔اوہ، یاد رکھئے، کسی نے کہا تھا:

ایک خوشی بھری صبح میرا انتظار کر رہی ہے
وہاں جواہرات کے دروازے کھلے رہتے ہیں
اور جب میں اِس غموں کی وادی کو پار کروں گا
تو میں اُس پار قیام کروں گا
کسی روز فانی رشتوں سے دور
کسی روز، خدا ہی جانتا ہے کہ کب اور کہاں
فانی زندگی کے پہیوں کی گردش رک جائے گی
پھر میں صیون کی پہاڑی پر سکونت کروں گا
ایک پیارا سا رتھ جھولتا ہوا
مجھے میرے گھر لے جانے کو آئے گا۔

159 یہ سچ ہے۔ میری آنکھوں کے آگے دھند چھانا شروع ہو جائے گی شاید ڈاکٹر دوڑتا ہوا آئے گا اور کہے گا ''اچھا، ولیم، اب زندگی جاتی رہی''۔اوہ، میرے خدا۔ میں جانتا ہوں کہ وہ تاریک گوشہ منتظر پڑا ہے اور ایک دھڑکتا دل آخر اس کے اندر چلا جائے گا۔ میں کسی بزدل کی طرح نہیں جانا چاہتا۔ میں خود کو اُس کی راستبازی کے لباس میں ڈھانپ کر اور یہ ادراک رکھتے ہوئے کہ میں نے اُسے اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی قدرت کے ساتھ جانا ہے جانا چاہتا ہوں ۔اور کسی دن جب وہ مجھے مردوں میں سے بلائے گا تو میں ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے مردوں میں سے نکل باہر آؤں گا۔

مسیح کو جاننا زندگی کو جاننا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور مجھے کچھ پروا نہیں میں اپنے بارے خواہ الف ب بھی نہ جان سکوں لیکن میں مسیح کو جاننا چاہتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ میں شاید علمِ الٰہیات کو نہ جانتا ہوں لیکن میں مسیح کو جاننا چاہتا ہوں۔ شاید میں صدرِ مملکت کے بارے نہ جانتا ہوں کہ وہ اچھا انسان ہے یا برا، لیکن میں مسیح کو جاننا چاہتا ہوں۔ یہ سچ ہے مسیح کو جاننا زندگی ہے۔ یہ سچ ہے۔ صدر کو یا فنکاروں کو یا اَور لوگوں کو جاننا شہرت ہے۔ لیکن مجھے اس کی پروا نہیں۔ میں مسیح کو اُس کے جی اٹھنے کی قدرت میں جاننا چاہتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ آج رات ہمارے پاس ایسا سردار کاہن ہے جو جاہ وجلال میں خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہماری شفاعت کر رہا ہے۔ پھر میں اس مقام کو مضبوطی سے تھامے رکھنا چاہتا ہوں۔

161 [ٹیپ پر خالی جگہ--ایڈیٹر] .... اُن کے سامنے چودہ سے زیادہ مذاہب کے لوگ کھڑے تھے جو سانپ کی اور گائے کی پرستش کرنے والے تھے۔ میں نے کہا ''اِس دنیا کے مذاہب کے لوگو، آپ کا مذہب یہاں کھڑے اِس غریب نابینا آدمی کے لئے کیا کر سکتا ہے؟'' وہ وہاں کھڑا تھا اُس نے بیس سال سے سورج کو نہ دیکھا تھا۔ وہ مکمل طور پر بصارت سے محروم تھا۔ میں نے کہا ''آپ کا مذہب اِس شخص کے لئے کیا کر سکتا ہے؟'' دنیا کی اور کوئی چیز نہیں بلکہ اُسے کوئی دیو مالائی چیز دے سکتے اور کہہ سکتے ہیں ''شاید کسی روز ہمارا نبی اس پر رحم کرے اور اس کی روح کو نجات دے دے۔ جیسا آپ سوچتے ہیں کہ ''شاید......'' اگر وہ اب بھی سورج کی طرف دیکھتا رہے گا، اور اپنا منہ اسی طرح اٹھائے رکھے گا، جب وہ مرے گا تو اُسے نجات مل جائے گی''۔

میں نے کہا ''وہ کچھ نہیں دے سکتا۔ لیکن یسوع مسیح کا لہو (ہیلیلو یاہ) نہ صرف اِسے ہمیشہ کی زندگی دے سکتا ہے، بلکہ آپ کے روبرو اسے ثابت بھی کر سکتا ہے اور اُسے اُس کی بینائی واپس دے سکتا ہے جو وہ پہلے رکھتا تھا''۔ اگر یہ اسے حاصل کر لے، تو کیا آپ جو مختلف مذاہبِ عالم کے

اچھے لوگ ہیں ......‘‘۔ لاکھوں لوگ جو اُس جگہ جمع تھے اور یہ سن رہے تھے...... بیشک اتنے زیادہ لوگوں کا جواب میں نہیں سن سکتا تھا، اور نہ اتنے زیادہ لوگوں کو دیکھ سکتا تھا، لیکن میں نے کہا ’’اگر یسوع مسیح ایسا کردے تو کیا آپ اُسے قبول کریں گے؟‘‘ اُنہوں نے اپنے کالے کالے ہاتھ بلند کر دیئے کہ وہ ایسا کریں گے۔ میں نے کہا ’’آدمی کو یہاں لائیں‘‘۔

جب وہ پاس آیا تو میں نے کہا ’’جی آپ نابینا ہیں۔ اور اگر یسوع مسیح آپ کی بینائی بحال کردے تو کیا آپ وعدہ کرتے ہیں کہ آپ اُس کی خدمت کریں گے؟‘‘

اُس نے کہا ’’میں یسوع مسیح سے محبت کروں گا، اور اُس کے سوا اَور کسی خدا کی پرستش نہ کروں گا۔ اگر وہ میری بینائی مجھے لوٹا دے، تو میں جان لوں گا کہ وہ مردوں میں سے جی اٹھا ہے‘‘۔

میں نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور کہا ’’پیارے خدا، میرے ہاتھ فانی ہیں، میں ایک مزدور آدمی، اور گنہگار شخص ہوں لیکن اگر تو پاک ہاتھوں کو تلاش کر رہا ہے تو وہ کس کے ہوں گے؟ لیکن میں ایمان کے عمل کے ساتھ آ رہا ہوں کیونکہ تو نے مجھے ایسا کرنے کو کہا۔ اور میں تیرے پاس آیا ہوں، ہوشیار بننے یا شیخی بگھارنے کے لئے نہیں بلکہ میں اِس لئے آیا ہوں کہ تو نے فرمایا تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔ اور میں تیرے کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اب جبکہ ہزاروں لوگ یہاں جمع ہیں، دُور تک کھڑے ہیں، اور وہ بتوں اور دیگر کئی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں تو اِس شخص کو بینائی دے کر آج رات ثابت کردے کہ تو ہی سچا اور زندہ خدا ہے جس نے یسوع مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا‘‘۔

اور اُس آدمی کے آنسو نکل نکل کر چہرے پر بہہ رہے تھے، اور اُس نے کہا ’’میں دیکھ رہا ہوں‘‘۔ اور اپنی بینائی کے ساتھ وہ اُس عمارت کے اندر اِدھر سے اُدھر جتنے زور سے ممکن تھا بھاگا پھر رہا تھا۔ اوہ، میرے خدا۔

یہ حیرت انگیز فضل ہے! کتنی شیریں آواز ہے

جس نے مجھ جیسے بد بخت کو بچالیا

کبھی میں کھویا ہوا تھا (میں اتوار کے روز گھڑ دوڑ دیکھتا یا اور کئی کام کرتا تھا)

کبھی میں کھویا ہوا تھا لیکن اب ڈھونڈ لیا گیا ہوں

کبھی میں نابینا تھا، لیکن اب دیکھ سکتا ہوں

167 دیکھئے، بھائیو، یہ پرانی طرز کا روح القدس کا اچھا مذہب ہے۔

یہ فضل ہی ہے جس نے میرے دل کو خوف ماننا سکھایا

یہ فضل ہی ہے جس نے میرے ڈر و خوف دور کر دیئے

یہ فضل کتنا بیش قیمت بن کر ظاہر ہوا

جس گھڑی میں ایمان لایا (جی ہاں)

جب ہم دس ہزار سال تک وہاں رہیں گے

سورج کی طرح روشن ہوں گے

اُس کی مدح سرائی کرنے کے لئے ہمارے پاس دنوں کی کمی نہ ہوگی

جب ہم اس کا آغاز کر دیں گے

میں پہلے ہی بہت سے خطرات، مشکلات

اور مصائب سے گزر کر آیا ہوں

یہ فضل ہی ہے جو مجھے حفاظت سے یہاں تک لے آیا ہے

فضل ہی مجھے اِس سے آگے بھی لے جائے گا

168 اوہ، میرے عزیزو۔ میں اُس سے کس قدر محبت کرتا ہوں۔ یہ اُس کا فضل ہی ہے، ورنہ

میں تو کچھ نہیں کر سکتا۔ نہ میں کچھ کر سکتا ہوں اور نہ ہی آپ کچھ کر سکتے ہیں لیکن میں اور آپ مسیحی مرد و خواتین کی حیثیت میں یہ اقرار کرتے ہوئے کہ ہم اِس لائق نہیں اور اُسے اپنا عوضی قبول کرتے ہوئے اُس ہستی کو قبول کرتے ہوئے ، جسے میں ایسے یقین کے ساتھ قبول کرتا ہوں جیسے خدا نے اُسے قبول کر کے مردوں میں سے زندہ کیا تو علامتی طور پر مجھے بھی اُسی وقت اُس میں زندہ کر دیا جب مسیح زندہ ہوا۔ آمین۔ اب مجھے رک جانا ہے۔ مگر دیکھئے۔ لیکن علامتی طور پر اُس نے مجھے بھی اُسی لمحے زندہ کر دیا جب اُس نے مسیح کو زندہ کیا۔ اُس نے آپ کو بھی اُسی لمحے زندہ کر دیا تھا جب اُس نے مسیح کو زندہ کیا، کیونکہ اُس نے ہماری ہی نجات کے لئے یہ سب کیا۔

دیکھئے، اگر آپ نجات پا چکے ہیں تو آپ نے اِسے حاصل کر لیا۔ ''جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جن کو اُس نے راستباز ٹھہرایا اُن کو مسیح یسوع میں جلال بھی بخشا''۔ کیا یہ سچ ہے؟ خدا کی نگاہ میں وہ پہلے ہی مسیح میں جلال پا چکا ہے، کیونکہ لاکھوں سال پہلے ایک دنیا موجود تھی جب کلام خدا کے ساتھ تھا۔ پہلے یہ خیال تھا، پھر کلام بنا، پھر اس نے مادی صورت اختیار کی۔ اور اُسی وقت جب اُس نے مسیح کو قبول کیا، مسیح میں مجھے بھی قبول کر لیا۔ اور آنے والے جہان میں آپ اور میں اور تمام زمانوں کے مسیحی اُس سے محبت کریں گے اور اُس کے ساتھ رہیں گے اور خداوند یسوع مسیح جو ہمارا مبارک نجات دہندہ ہے، کے ساتھ ابدالآباد خوشیاں منائیں گے۔

170 بھائی رابرسن، اِس سبب سے میں خود کو مختلف شخص محسوس کرتا ہوں۔ سمجھ گئے؟ محض پرانی طرز نہیں، فقط خدا کے کلام کو پڑھنے سے کیا آپ کو رگڑا محسوس ہوتا ہے؟ دیکھئے یہ آپ کو رگڑتا ہے۔

جس طرح کہ میری والدہ پھلوں کے مرتبانوں کے زمانہ میں کیا کرتی تھیں۔ آپ جانتے ہیں کہ پھلوں کے مرتبانوں کو محفوظ کی جانے والی چیزوں سے بھرا جاتا تھا۔ وہ مجھے باہر بھیجتی تھیں کہ

پرانے کپڑے کے ساتھ جتنے زور سے ممکن ہے ان کو رگڑوں۔ میرے چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھے اور میں نیچے بیٹھ کر انہیں رگڑتا تھا۔ اور پھر وہ انہیں لے کر جراثیموں سے پاک کرتی تھیں۔ وہ ان مرتبانوں کو کھولتے پانی میں ڈال دیتیں اور جتنا زیادہ ممکن ہوتا ان کو ابالتیں تاکہ وہ جراثیموں سے پاک ہو جائیں۔ میری سمجھ میں کبھی نہیں آتا تھا کہ وہ انہیں ابالتی کیوں ہیں۔ مگر وہ چاہتی تھیں کہ تمام جراثیموں کو ان میں سے نکال دیں۔ کیونکہ اگر ان کے اندر جراثیم موجود ہوتے تو وہ محفوظ کی جانے والی چیزوں کو خراب کر دیتے۔

پس ہمیں اُس وقت بھی یہی کرنے کی ضرورت ہے جب ہم مسیح کے پاس آئیں۔ اُس وقت تک وہاں بیٹھے رہیں جب تک خدا ہمیں ابال ابال کر تمام جراثیموں کو نہ نکال دے۔ پھر وہ کسی خراب کرنے والے عمل کی غیر موجودگی میں ہمیں روح القدس سے بھر دے گا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ اسے آپ کے اندر بھر دیتا ہے اور آپ ہر وقت مٹھاس سے بھرے رہتے ہیں۔

173 والدہ محفوظ کی جانے والی چیزوں کو پکاتی تھیں۔ کیا آپ نے کبھی وہ پرانی بڑی بڑی کیتلیاں دیکھی ہیں؟ اُنہیں باہر لا کر اینٹوں کے اوپر رکھ دیتے تھے اور ان کے نیچے جلانے کے لئے لکڑیاں رکھی جاتی تھیں۔ میں نے یہ دیکھا ہوا ہے۔ محفوظ کرنے کی چیزوں کو پکاتے وقت چھوٹے، زرد، کدو اور ٹماٹر ہوتے تھے۔ اور وہ ان کا ایک پیمانہ بھر کر اس میں ڈال دیتی تھیں اور اس میں چینی شامل کر دیتی تھیں۔ مجھے وہ لکڑیاں کاٹنے پر لگا دیتی تھیں۔ میں لکڑیاں کاٹ کاٹ کر ان کے نیچے رکھتا جاتا تھا اور وہ کھولنا شروع کر دیتی تھیں۔ ان سے بھاپ نکلنا شروع ہو جاتی تھی۔ میں کہتا ”امی، کیا کام ہو نہیں گیا؟“

وہ کہتیں ”نہیں۔ جاؤ اور لکڑیاں کاٹ لاؤ“۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میں آتا تو میرا پسینہ نکل رہا ہوتا تھا، اور لکڑیاں نیچے رکھ دیتا تھا۔

میں کہتا ”امی، کیا آپ سمجھتی ہیں کہ یہ کافی ہو گیا؟“

وہ کہتیں، ”بہتر ہے کہ تم اِور لے آؤ“۔

وہ ان چیزوں کو اس وقت تک ابالتی رہتیں حتیٰ کہ ان کے نیچے آکسیجن یا جو چیز بھی ہوتی تھی ”پھک، پھک“ کی آواز کے ساتھ نکلنا شروع ہو جاتی تھی۔ جب یہ نوبت آ جاتی تو وہ کہتیں کہ اب یہ مرتبانوں میں ڈالنے کے لئے تیار ہو گئی ہیں۔ وہ چیزیں اس قدر گرم ہو جاتی تھیں کہ ان سے ٹھہرا نہیں جاتا تھا، اس لئے اچھلنا شروع کر دیتی تھیں۔ سمجھ گئے؟

پس میرا اندازہ ہے کہ خدا بھی ہمارے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے وہ ہمیں اس وقت تک ابالتا رہتا ہے جب تک کہ تمام شیاطین آپ کے اندر سے نکل جاتے ہیں اور پھر آپ جلال میں اچھلنا شروع کر دیتے ہیں۔ تب آپ مرتبان میں بند کئے جانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ پھر خدا آپ کے اوپر مہر کر دیتا ہے۔

اب ہمیں اِسی چیز کی ضرورت ہے کہ ایک بہترین پرانی طرز کی عبادت ہو یہاں تک کہ تمام قسم کی دشمنی، ہر وہ چیز جو مسیح کی مانند نہیں ہے، ابل کر نکل جائے، اور آپ یہ کہتے ہوئے آئیں ”اووووہ، خداوند، میں شرمندہ ہوں۔ بھائی جی، مجھے معاف کر دیں۔ میرا یہ مقصد نہیں تھا۔ میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ اے خدا، مجھ پر رحم کر“۔ تب آپ محفوظ کئے جانے کے لئے تیار ہوں گے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ خدا آپ کو استعمال کرنے کے لئے تیاری کر رہا ہوتا ہے۔ جب آپ اُن چیزوں کو لیتے ہیں جو آپ نے چرائی تھیں، اور پھر آپ اس کو درست کرتے اور کہتے ہیں ”بھائی جی، میرا مقصد چوری کرنا نہیں تھا۔ جی نہیں جناب۔ میں تیار ہوں کہ.......... میں آپ کو اس کا دوگنا ادا کروں گا“۔ سمجھ گئے؟ تب آپ بالکل درست ہو جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ہمیں اِسی چیز کی ضرورت ہے۔

177 اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے لئے پرانے وقتوں کے مذہب کا گیت گاؤں گا۔ میں مصرعہ گاؤں گا۔ پھر آپ کورس گائیں گے

یہ پرانے وقت کا روح القدس ہے
اور شیطان اس کے قریب نہ جائے گا
اسی لئے لوگ اِس سے خوف کھاتے ہیں
مگر یہ میرے لئے بہت بھلا ہے
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
اور میرے لئے یہی کافی ہے
یہ اُس وقت کام کرے گا جب میں مر رہا ہوں گا
یہ آپ کو جھوٹ بولنے سے روک دے گا
یہ شیطان کو بھگانا شروع کردے گا
اور میرے لئے یہی کافی ہے
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو
اور میرے لئے یہ کافی ہے
یہ اتنا اچھا ہے کہ میں کچھ اور نہیں چاہتا

یہ مجھے اپنے بھائی سے محبت کرنا سکھاتا ہے

یہ ڈھکی ہوئی چیزوں کو باہر لاتا ہے

اور میرے لئے یہ کافی ہے

مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو

مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو

مجھے وہ پرانے وقتوں کا مذہب دو

اور میرے لئے یہ کافی ہے

یہاں کتنے لوگ ہیں جنہوں نے یہ پرانی طرز کا مذہب حاصل کرلیا ہے؟ اپنے ہاتھ اٹھا کر کہئے:

میں نے پرانے وقتوں کے مذہب کو پالیا

پرانے وقتوں کے مذہب کو پالیا

پرانے وقتوں کے مذہب کو پالیا

اور میرے لئے یہ کافی ہے

179 پیارے آسمانی باپ، ہم بعض اوقات .... جب خوش ہوتے ہیں تو بالکل بچوں کی طرح کا طرزِ عمل دکھارہے ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا اِس لئے ہے کہ ہم آزاد ہیں۔ ہم شریر یا بزرگوں کی روایات اور دیگر چیزوں کے بندھنوں میں جکڑے ہوئے نہیں ہیں۔ ہم روح القدس میں آزاد ہیں اس لئے ہم گا سکتے ہیں اور تیری پرستش کر سکتے ہیں، کلام پر رفاقت کر سکتے اور خود کو مسرور کر سکتے ہیں۔ قادرِ مطلق خدا، ہم تیری تمجید کرتے ہیں۔

ظاہری مذاہب کی ساری ابتری، تمام قسم کی بت پرستی کو دیکھنے کے بعد اور یہ سوچ کر کہ تو ہم پر کتنا مہربان تھا کہ اپنی قیامت کی قدرت سے ہم کو واقف ہونے دیا اور دوسروں کو بتانے کے

قابل کیا اِس سبب سے ہم نہایت خوش ہیں۔

باپ، اِس چھوٹے سے گرجا گھر کو آج شام برکت دے۔ یہاں موجود ہر شخص کو برکت دے۔ اگر کوئی اجنبی ہمارے پھاٹکوں کے اندر ہوں، تو باپ، اُن میں سے ہر ایک کو برکت دے۔ ہمیں دوسروں کے لئے برکت کا وسیلہ بنا۔ خدا کی قدرت کو ہمارے اوپر ٹھہرائے رکھ۔ ہماری جانوں کو برے خیالات سے پاک کر۔ اور خداوند، اگر برائی ہمارے راستہ میں آئے تو ہم فوراً اپنا منہ پھیر لیں اور دوسری طرف کو چل دیں۔

اور اب، اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں کہ ہم سب کو برکت دے۔ ہمیں عظیم وقت مہیا کر۔ اور جب ہم بیماروں اور مصیبت زدگان کو بلائیں، تو ہماری دعا ہے کہ تو ان میں سے ہر ایک کو شفا عطا کر۔ ہر کام جو کیا جائے یا جو کچھ بولا جائے، اُس سے اپنے نام کو جلال دے کیونکہ ہم یہ سب کچھ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

182 اور اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں اگر آپ میں سے کوئی یہ کہے گا "بھائی ولیم، میں اپنی روح میں یہ پسند کروں گا کہ میں خدا کے قبول کردہ اور مہیا کردہ طریقے کے مطابق آؤں۔ اور میں آپ سے درخواست کرنا چاہوں گا، جبکہ کوئی اَور دیکھ نہیں رہا میں اپنا ہاتھ اٹھاتا اور کہتا ہوں 'بھائی ولیم، میرے لئے دعا کیجئے، کہ خدا مجھ پر اپنا فضل کرے اور مجھے ایک بہتر مسیحی بنائے'"۔ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ خدا آپ کو، آپ کو، آپ کو، آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ بالکل ٹھیک۔

باپ، تو ان ہاتھوں کو دیکھ رہا ہے، اور میری دعا ہے کہ تو برکات جاری فرمائے۔ بخش دے کہ تیری محبت اور فضل ان سب پر ہو۔ اور اگر انہوں نے کوئی گناہ کئے ہوں، تو باپ، میری دعا ہے کہ تو ان کو معاف فرما دے۔ خداوند، اگر آج رات ہمارے درمیان اِس عمارت کے اندر کہیں پر بھی

کوئی ایسا آدمی یا عورت، لڑکا یا لڑکی ایسی ہو جو بچے ہوئے نہیں اور خون کی پناہ میں نہیں، تو باپ، تو ابھی ایسا کر دے اور بخش دے کہ وہ ایماندار بن جائیں۔

184 اور تو نے کہہ رکھا ہے "اگر تم ایمان رکھو......"۔ اور ہمیں کس بات پر ایمان رکھنا ہے؟ ہمیں یہ ایمان رکھنا ہے کہ خدا نے اپنے بیٹے کو اِس دنیا میں بھیجا اور وہ ہماری جگہ پر گناہ بنا۔ اور ہم میں کچھ اچھائی نہیں ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم میں کچھ اچھائی نہیں اور ہم اُسے اپنا نجات دہندہ مانتے ہی۔ یہ بات ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ باپ، ہم اِسی بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اِسی میں تو ہمیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہے۔ اوہ، ہم بے حد خوش ہیں۔ تو نے فرمایا تھا کہ تو ہمیں یہ دے گا اِس لئے کہ ہم تیرے بیٹے پر ایمان لائے ہیں۔ اور خود یسوع نے بھی کہا تھا کہ اگر ہم اُس پر ایمان لائیں تو ہم میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس ہم اِس کے لئے شکر گذار ہیں۔

اب، آج رات ہمیں برکت دے اور ہمارا ہر گناہ معاف کر دے۔ اور بخش دے کہ آج رات اِس میٹنگ میں کوئی فرد ایسا نہ ہو جو کبھی منحرف ہو جائے بلکہ وہ ہمیشہ کی زندگی پائیں، اِس لئے کہ وہ آج رات یہاں جمع ہوئے اور تجھ پر ایمان لائے۔ اور اے باپ، میری دعا ہے کہ اب تو اُن پر نظر کر اور اُن کے ہر قول و فعل پر برکت عطا کر۔ اور وہ اِن آخری ایام میں سلامتی میں تیرے پاس آئیں۔ بخش دے کہ ہم سب وہاں پر بھی اکٹھے ہوں اور آج رات کے اکٹھے ہونے کو یاد کریں۔ یسوع کے نام میں یہ سب کچھ بخش دے۔ آمین۔

186 عزیزو، خدا آپ کو برکت دے۔ اور اب، ٹیڈی پیانو پر آ جائے گا۔ اور وہ لوگ جو دعا کرانا چاہتے ہیں، ہو سکے تو آپ جلدی سے یہاں مذبح کے پاس آ جائیں۔

ہم تھوڑی دیر اور یہاں ٹھہریں گے۔ اگر آپ ابھی آ جائیں تو ہم ساڑھے نو بجے یہاں سے چل دیں گے۔ یہاں ایک خط بھی موجود ہے جسے میں پڑھنا چاہوں گا، یہ کسی نے مجھے بھیجا

ہے۔اِسے ابھی پڑھنا میرے لئے مفید ہوسکتا ہے۔جو دعا کرانا چاہتے ہیں اُن کے علاوہ باقی لوگ اپنی نشستوں پر بیٹھے رہیں۔مجھے معلوم ہے کہ سسٹر رَڈَل دعا کرانے کے لئے یہاں موجود ہیں۔اگر کوئی اور ایسا ہے............

☆☆☆☆☆☆☆

برائے رابطہ وحصول کُتب ہذا

روح القدس سے معمور فرمودہ کلام جومقدسین کی خدمت کے لئے کتابی صورت میں شائع کیا گیاہے ان کی Soft Copy اور مندرجہ ذیل کُتب کے حصول کے لئے آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔یاہماری ویب سایٹ وزٹ کریں۔http://thewordrevealed.info

1-سات کلیسیائی زمانے

2-سات مہریں

3-مکاشفہ باب اوّل کی تفسیر

4-عشائے ربّانی

5-اس زمانہ کے لئے خُدا کا مہیا کردہ طریقہ کار

6-رُوحانی نسیان

7-علم الشیاطین (جسمانی دائرہ اثر)

8-علم الشیاطین (روحانی دائرہ اثر)

9-بزرگ ابرہام (فاتح عظیم)

10-سات کلیسیائی زمانوں اورمہروں کے درمیان توقف

11-تم میرے لئے کیسا گھر بناوگے؟

12-دس لاکھ میں سے ایک

13-نوشتۂ دیوار

14-جبرائیل کی دانی ایل کی طرف آمد کے چھ پرتی مقاصد

15-جبرائیل کی دانی ایل کو ہدایات

16-زچگی کے درد

17-عبرانیوں باب اوّل

18-عبرانیوں باب دوئم حصہ اول

19-عبرانیوں باب دوئم حصہ دوئم

20-عبرانیوں باب دوئم حصہ سوئم

21-عبرانیوں باب سوئم

22-عبرانیوں باب چہارم

23-عبرانیوں باب 6 حصہ دوئم

24-عبرانیوں باب 7 حصہ اول

25-عبرانیوں باب 7 حصہ دوئم

26-ہمارے لئے خدا کی بنائی ہوئی شاہراہ

27-کلیسیائی نظم وضبط

28-اُلٹی گنتی

29-شادی اور طلاق

30-اندھا برتمائی

31-کاروباری زکائی

32-مکاشفہ باب چہارم

33-خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ اوّل)

34-خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے (حصہ دوئم)

36- شریعت یا فضل

37- گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔

38- خُدا اپنی پہچان اپنی صفات سے کرواتا ہے۔

39- سلامتی

40- یایئر

41- آنے والا طوفان

42- پیدایش کے مطلق سوال وجواب

رابطہ برائے حصول کتب

1	پاسٹرشہباز مسیح	سرگودھا	0302-6739843
2	پاسٹرمُون عقیل	سیالکوٹ	0346-5284396
3	پاسٹروائے ایم ظفر	مانا والا	03456352274
4	پاسٹرشمعون گل	واہ کینٹ	0345-5804679
5	پاسٹرجاوید برکت	کوئٹہ بلوچستان	0345-8350410
6	پاسٹرسیموئیل جوزف	مردان	0344-9575528
7	پاسٹرشکیل مسیح	اسلام آباد	0346-8277705
8	پاسٹربابرسلیم	اسلام آباد	0312-0529175
9	پاسٹرسلامت مسیح	فیصل آباد	0322-4811273
10	پاسٹراکرم روشن	لاہور	0300-4550018
11	پاسٹرشاہد مشتاق	پشاور	0311-1935299
12	پاسٹراے ڈی ظفر	چک424	0345-7550564
13	پاسٹرعابد	ساہیوال	0314-3600476